

# CLASSIC URDU MATERIAL

## پہلی نظر

### ارسہ راؤ

وہ گہری نیند سو رہا تھا کہ الارم تیز تیز بجنے لگا الارم کی آواز اسے زہر لگ رہی تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر الارم بند کیا اور دوبارہ کمبل ٹھیک سے لے کر سونے لگا کہ جھماکے سے اٹھ

بیٹھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

“ Oh God”

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بالوں میں ہاتھ رکھ کر بڑبڑانے لگا اور فٹ سے اٹھ کر الماری سے کپڑے نکالے اور واش

روم گیا....



## CLASSIC URDU MATERIAL

سید مہروز نخت لاؤنج سے اٹھ کر باہر کی طرف جا رہے تھے اور نگہت بیگم کچن سے آرہی تھی ان کی نظرا حمر پر پڑی جو سیڑھی اترتے ہوئے آ رہا تھا وہ سیڑھی کے پاس رک گئی

"اتنی دیر؟" نگہت نے گھورا

"سوری موم وہ...." وہ پیار سے کہنے لگا

"تمہارے ڈیڈ نے کہا بھی تھا کہ آج جلدی اٹھنا مگر تمہیں تو" نگہت نے خفگی سے کہا

"مگر وہ مجھے کیوں لے کر جا رہے ہیں؟ مجھے نہیں ان کے ساتھ جانا پسند آفس" اس نے اکتاہٹ سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ بلو جینس پر وائیٹ شرٹ اور لیدھر کی جیکٹ جو گرز کے ساتھ پہنے کھڑا تھا بالوں میں

وہ اپنا ہر انداز جھلکا رہا تھا Beard جیل لگائے ہاتھ میں گھڑی پہنے ہلکی سی

"جی ڈیڈ ایم ریڈی" وہ بھاگتا ہوا باہر گاڑی کے پاس آیا

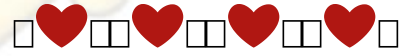
"وقت تمہارا انتظار نہیں کرے گا ٹائم دیکھا ہے تم نے؟" مہروز نخت نے غصے سے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ تھوڑی دیر ہو گئی ڈیڈ سوری" اس نے جھجھکتے ہوئے کہا

"آئندہ ایسا نہ ہو" ایک نظر مہروز کے ہلے پر ڈالی

"ایسے جاؤ گے آفس؟ برخوردار آفس جانا ہے یونیورسٹی نہیں" اتنا کہ کر وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے اور وہ سکون کا سانس لینے لگا کہ کم سے کم آج تو جان چھوٹی.....



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چھوڑ کر چلے گئے وہ کہنے لگے گیٹ اپ درست کرو بتائیں اب میرے کپڑوں سے بھی مسئلہ ہے انہیں" وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا

"تم خود کو بدل کیوں نہیں لیتے اب تمہیں بزنس میں آنا چاہیے بیٹا ذمہ داری کو سمجھو"  
نگمت نے سمجھایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ناشتہ لادیں پلیز موم" اس نے نظر انداز کرتے ہوئے کہا  
"اچھا لاتی ہوں" نگہت مسکرا کر چلی گئی وہ جانتی تھی احمر کا چیخ ہونا مشکل ہے.....



وہ چابی انگلی سے ہوا میں ہلاتے سیٹی بجاتے ہوئے اپنی دھن میں باہر نکل رہا تھا کہ  
سامنے سے بھاگنے کے انداز میں آتی فاریہ سے ٹکرایا اور اس کی چابی نیچے جا گری  
وہ جینس پر پنک شرٹ پہنے کھلے سٹیپ کننگ سلکی بال وہ بہت دلفریب لگ رہی تھی

"کیا بد تمیزی ہے یار تم ہر وقت ہوا میں سوار کیوں رہتی ہو؟" اس نے جھنجھلا کر کہا

"کیوں کہ میں تمہارے بارے میں جو سوچتی رہتی ہوں" فاریہ نے یک دم کہا

"کیا" وہ چونکا

"میرا مطلب ہے کہ تمہیں کیسے سدھارا جائے" اس نے بات پلٹی

"پہلے خود کو تو سدھار لو گرتی پڑتی رہتی ہو" احمر نے اس کے بال کھینچتے ہوئے کہا اور باہر

بھاگا

"احمر" وہ غصہ سے چلائی اور پیر پختی اندر چلی گئی....

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا عادل کا نمبر تھا اس نے کان سے لگایا  
"ہاں بول"

"شام کو میں نے پارٹی رکھی ہے نشہ کی برتھ ڈے کپے لیے تو پہنچ جانا لازمی"  
"ہاں پتا ہے بتایا تھا تو نے"

"اس لیے یاد کروا رہا ہوں ٹائم سے پہنچ جانا"

"ہاں ٹھیک ہے بس زیادہ....." اس نے کہا پر اس سے پہلے ہی اس کی گاڑی کے  
سامنے دو لڑکیاں آگئی اس نے بریک لگانے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے ہی وہ لڑکی  
نیچے گری

"اوہ شٹ" اس نے گاڑی روکنے ہی کہا اور تیزی سے باہر نکلا

"آپ کو دکھتا نہیں ہے کیا؟" اس نے قریب آتے ہی کہا

"یہ کیا بد تمیزی ہے غلطی بھی آپ کی اور چلا بھی ہم پر رہے ہو" ایک لڑکی نے کہا جبکہ  
دوسری نیچے بیٹھی تھی شاید اس کے پاؤں میں چوٹ لگی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں برقعہ پہنے ہوئے تھی

"تم ٹھیک ہو فاطمہ؟" اس لڑکی نے نیچے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر کہا

وہ لڑکی اثبات میں سر ہلاتی بمشکل کھڑی ہوئی....

اس نے کھڑے ہوتے ہی احمر طرف دیکھا احمر بھی اس کی طرف دیکھ رہا تھا اس کی بڑی بڑی بھوری آنکھیں گہنی ہنوز پلکیں ہلکا سا کاجل لگائے اس کی آنکھیں احمر پر ہی ٹکی تھی

احمر یک ٹک اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی احمر

نظر نہیں ہٹا پارہا تھا

ان کی نظر ایک پل کے لیے ملی پھر یک دم اس لڑکی نے نظریں جھکائی اور آگے بڑھ گئی

وہ وہیں کھڑا اسے دور جاتا دیکھ رہا تھا.....





## CLASSIC URDU MATERIAL

رات گہری تھی پر اس کی آنکھیں نیند سے کوسو دور تھی وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا  
چھت کو گھور رہا تھا اس نے آنکھیں بند کی تو وہی آنکھیں اس کے سامنے آگئی وہی بھوری  
بڑی بڑی آنکھیں سیاہ گہنی پلکیں جھپکتی

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی

"یار یہ کیا ہو رہا ہے؟" وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور بڑبڑایا

اٹھ کر دراز سے سگریٹ کا پیکیٹ نکالا اور پینے لگا لیکن ایک پل کے لیے بھی وہ آنکھیں  
اس کے خیالات سے دور نہیں گئی.....

<https://www.classicurdumaterial.com/>



[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"وہ آج پھر سے نہیں اٹھا؟" مہروز بخت نے نگہت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"چھوڑیں نا آپ آہستہ آہستہ ذمہ دار ہو جائے ابھی عمر ہی کیا ہے اس کی" نگہت نے

جوس گلاس میں ڈالے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں لیکن میرے بعد اس نے ہی سمجھالنا ہے سب ابھی سے دلچسپی لے گا تو آگے  
مسئلہ نہیں ہوگا اسے اب وہ بچہ تو نہیں رہا" مہروز بخت نے کہا  
"آپ بھی کیسی باتیں کر رہے ہیں وہ بچہ ہی ہے ابھی سیکھ جائے گا سب ٹائم تو دیں  
اسے آپ" نگمت نے کہا  
"ہم چلو میں چلتا ہوں میٹنگ ہے آج" وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا.....



"اور پھر میں نے تو ماما سے کہہ دیا کہ مجھے ابھی شادی نہیں کرنی" فاریہ کہتی چلی جا رہی  
تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
وہ نیچے آیا تو فاریہ صوفے پر بیٹھی نگمت سے مخاطب تھی اسے دیکھ کر مسکرائی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"لو بھئی آنٹی آگئے آپ کے لاڈلے سو کر" فاریہ نے یک دم کہا

"یار تمہیں کوئی کام نہیں صبح صبح دماغ کھانے آجاتی ہو" اس نے صوفے پر گرنے کے  
انداز میں کہا

"صبح؟ بابا مسٹر 12 بج رہے ہیں دوپہر تک سوتے رہتے ہو بس" اس نے منہ چڑا کر کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"میں جس ٹائم اٹھتا ہوں اسی وقت صبح ہوتی ہے میری" اس نے کہا

"موم ناشتہ" اس نے کو کہا



سید مہروز نخت ایک کامیاب بزنس مین تھے احمر ان کی اکلوتی اولاد تھا اس لیے کبھی اس نے اور نگہت نے احمر کی کوئی فرمائش رد نہیں کی تھی احمر شروع سے لادپیار کی وجہ سے تھوڑا ضدی تھا اور زمہ داری تو کبھی اس پر پڑی ہی نہیں وہ بس یونیورسٹی سے دوستوں میں اور پھر کلب وغیرہ گھر آتا تو بھی آرام ہی کے لیے کوئی کام زمہ داری اٹھانے کا کوئی شوک نہیں تھا اسے.... اور نماز قرآن اس نے نہ کبھی گھر کسی کو پڑھتے دیکھا نہ خود پڑھتا بس بچپن میں پڑھا اور چھوڑ دیا وہ اسلام سے خاصہ دور تھا

نگہت پورا دن گھر میں بور ہوتی یا تو پارٹیز میں چلی جاتی یا فاریہ آجاتی ان کے پاس....

فاریہ ان کے پڑوس میں رہتی تھی اس کا باپ ایک ڈاکٹر تھا اور مہروز نخت کا پرانہ دوست

تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

فاریہ احمر کی دوست تھی مگر ساتھ ہی وہ اسے پسند کرتی تھی لیکن اس نے کبھی کہا نہیں اس کا سوچنا تھا کہ پہلے احمر اسے پروپوز کرے مگر احمر کے دل میں ایسی کوئی بات نہیں تھی وہ بس اسے اچھی دوست ہی مانتا تھا.....



فاطمہ اور ندا دونوں بہنیں تھیں وہ ایک مفتی اور جانے مانے مولوی حافظ رضاء الدین کی بیٹی تھی جن کا گھر صرف اسلام تک محدود تھا ایک بھائی تھا جو اکثر شہر سے باہر رہتا اس کا کہنا تھا کہ وہ خوب پیسہ کمانا چاہتا ہے.....

مالی حیثیت میں بھی وہ لوگ کچھ کم نہیں تھے ان کی ماں کافی سال پہلے ہی اس دنیا سے رخصت ہو چکی تھی

حافظ صاحب بھی اکثر گھر سے باہر ہوتے مگر ان کی غیر موجودگی میں بھی فاطمہ اور ندا نے کبھی گھر سے باہر بنا اجازت قدم نہیں رکھا.....

"چوٹ کیسی ہے اب پاؤں کی" ندا نے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ٹھیک ہے" اس نے جواب دیا

"اس لڑکے کی ڈھٹائی دیکھی تھی غلطی بھی خود کی اور بحث بھی ہم سے دل تو کر رہا تھا  
دو تھپڑ لگاؤں گال پر" ندا نے غصہ سے کہا

"تجھے بحث نہیں کرنی چاہیے تھی ندا" اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

"بابا کو چاہیے ایک گاڑی ہمیں بھی دیں آنے جانے کے لیے ہر جگہ پیدل ہی جانا پڑتا  
ہے گاڑی ہوتے ہوئے بھی" ندا نے بے رخی سے کہا

"اچھا چلائے گا کون"

"ڈرائیور" ندا نے کہا

"وہ تو نا محرم ہوگا اور ابا کبھی اجازت نہیں دیں گے" فاطمہ نے کہا

"ہمم چلو نماز کا ٹائم ہوگیا" ندا نے کہا اور باہر نکل گئی



وہ ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا کہ فاریہ اندر آئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا دیکھ رہے ہو؟ مجھے تم سے ایک کام ہے" فاریہ نے بیٹھتے ہوئے کہا

"کچھ خاص نہیں تم بولو" اس نے ٹی وی بند کرتے ہوئے کہا

"پاپا کے ہوسپیٹل لے چلو گے مجھے؟" فاریہ نے کہا

"کیوں جانا ہے؟" اس نے پوچھا

"کچھ پیپرز دیے تھے سائن کے لیے انہیں وہ چاہیے تم لے کر تو چلو" فاریہ کھڑی ہوئی

"اچھا چلو" احمر نے چابی اٹھائی اور کھڑا ہوا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اٹھو چلو میں دانیال بھائی کو کال کرتی ہوں وہ ٹیکسی لے آئے گا" ندا نے کہا

"نہیں بابا غصہ ہو جائیں گے" فاطمہ کے ندا کو دیکھ کر کہا

"کیوں ہونگے اب ڈاکٹر کے پاس بھی نہ جائیں اٹھو تم" ندا نے کہتے ہوئے اسے ہاتھ پکڑ

کر اٹھایا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL



"پاپا" اس نے دروازے سے جھانکتے ہوئے کہا

"ارے تم یہاں؟ کیسے ہو احمر"

"ایم فائن سر" احمر نے کہا تبھی اس کا فون بجنے لگا

"Excuse me"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا

"ہاں بول"

"کلب میں جانے کا پروگرام ہے" عادل نے کہا

"ہاں میں آجاؤں گا" اس نے کہہ کر فون بند کیا اور پلٹنے والا ہی تھا کہ اس کی نظر سامنے

والے روم کی کھڑکی پر پڑی

وہ چلتا ہوا قریب آیا کھڑکی کے اندر وہی دو لڑکیاں بیٹھی تھیں ایک نے بیڈ پر پاؤں رکھا ہوا تھا

اور نرس اس کے پاؤں پر پٹی کر رہی تھی وہ لڑکی وہی بھوری بڑی بڑی آنکھوں والی تھی

اس دن کی طرح آج بھی اس نے نقاب کیا ہوا تھا بس آنکھیں نظر آرہی تھیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ ان آنکھوں کو کبھی نہیں بھول سکتا تھا

وہ دوبارہ اپنے قدموں کے ساتھ وہیں کھڑکی کے پاس جم گیا تھا

□♥□♥□♥□♥□♥□

وہ دونوں جیسے ہی روم سے باہر نکلی احمر تیزی سے ان کے سامنے آگیا

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟" ندانے کہا

"میں وہ اس دن کے لیے سوری ہوئے آیا ہوں میری وجہ سے آپ کے پاؤں...." وہ فاطمہ

کی آنکھوں دیکھتے ہوئے کہ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "Its okay"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی اس کی نظر ابھی بھی آنکھوں پر تھی ناجانے کیا

تھا اس کی آنکھوں میں کہ وہ کھچا چلا جا رہا تھا

اتنا کہ کر فاطمہ اور ندا برابر سے گزر گئی

مگر وہ وہیں کھڑا انہیں پھر سے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا



## CLASSIC URDU MATERIAL



فاریہ کے چٹکی بجانے پر اس نے پلکیں جھپکائی اور فاریہ کی طرف دیکھا جو اس کے برابر  
میں کھڑی تھی

"کیا ہوا؟ کہاں گم ہو؟" فاریہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ کلب آگیا تھا کتنی ہی دیر وہ وہیں بیٹھا رہا اس کے خیال اس لڑکی کے ارد گرد گھوم  
رہے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ڈرنک" عادل نے اس کی طرف گلاس بڑھاتے ہوئے کہا جسے وہ جوش میں ایک ہی سانس میں پی گیا

"اور ڈال" اس نے عادل کی طرف بنا دیکھے کہا

عادل نے گلاس میں اور شراب ڈال دی

وہ گلاس کو ہاتھ میں اٹھا کر دیکھنے لگا

اس کے خیال سے وہ آنکھیں دور ہو ہی نہیں رہی تھی وہ تعش میں آگیا تھا کہ اس کے

ساتھ کیا ہو رہا ہے اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی

اسے اس گلاس میں بھی آنکھیں دکھائی دینے لگی

اسنے گلاس کو اٹھایا اور پوری طاقت سے سامنے دیوار پر پھینکا.....



وہ رات سے گھر آیا تھا تو اس کی نیند بھی پوری نہیں ہوئی تھی صبح دیر تک سوتا رہا....

جب وہ نیچے آیا تو کچھ مہمان بیٹھے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

بلیک جینس پر ریڈ ٹی شرٹ اور لیڈھر کی جیکٹ پہنے وجیہ لگ رہا تھا وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا آیا

سلام دعا کے بعد وہ باہر چلا گیا پھر شام میں ہی واپس آیا

"مما کون تھے وہ لوگ؟"

اس نے نگہت سے پوچھا

"تمہارے ڈیڈ کے دوست تھے رشتے کے لیے آئے تھے" نگہت نے کہا

"اب ڈیڈ اس عمر میں دوسری شادی کریں گے؟" اس نے شرارت سے کہا

"احمر" نگہت نے گھورا

"وہ تمہارے رشتے کے لیے آئے تھے اور تم غائب کہاں ہو گئے تھے؟" نگہت نے پوچھا

"مام مجھے ابھی شادی نہیں کرنی پلینز" وہ اکتایا

"تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں مجھے کوئی پسند نہیں بس ابھی نہیں کرنا چاہتا" اس نے کہا اور بیٹھ گیا

"کھانا کھایا تم نے؟" نگہت نے کہا

"نہیں" اس نے ٹی وی آن کرتے ہوئے جواب دیا

"میں لگواتی ہوں کھانا" نگہت نے مسکراتے ہوئے کہا اور چلی گئی

□♥□♥□♥□♥□♥□

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"وہ بابا اس کے پاؤں میں چوٹ لگی ہے سو رہی ہے وہ" ندا نے بتایا

"مگر کیسے لگ گئی چوٹ؟" حافظ پریشان ہوئے

"وہ بابا ہم اجتماع سے آرہے تھے تو ایک گاڑی سے ٹکر لگ گئی" ندا سر جھکائے بتا رہی

تمھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

Pehli Nazar Complete Novel

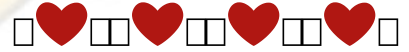
Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ایسے کیسے ٹکر لگ گئی زیادہ چوٹ لگی ہے؟" وہ گھبرائے  
"نہیں بابا زیادہ نہیں لگی" ندا کے کہنے پر انہیں تسلی ہوئی  
"کل سے میں ایک گاڑی لگواؤنگا اس میں جانا" حافظ بیٹھتے ہوئے کہنے لگے  
"جی میں کھانا لاتی ہوں" ندا کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جہان سے وہ جنس پر بلیک ٹی شرٹ پہنے پرس ہاتھ میں لہراتی ہوئی آرہی تھی  
"نہایت ہی کوئی فضول لڑکی ہو تم یار ٹائم دیکھو کب سے ویٹ کر رہا ہوں" احمر غصہ

سے دھاڑا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو کیا ہو گیا تھوڑا ویٹ کر لیا تو؟" فاریہ نے اسی کی ٹون میں کہا

"اب اکیلی جاؤ میں نہیں لے کر جا رہا" احمر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا

"ہا.... آنٹی دیکھیں اسے" وہ جھنجھلائی

"اٹھو جلدی" اس نے دوبارہ کہا

"میں نہیں جا رہا" احمر نے ناگواری سے کہا

"مجھے شادی پر جانا ہے پھر" فاریہ نے بتایا

"تو؟" احمر نے روکھا سا جواب دیا

"پلیز اچھا سوری اب تو اٹھ جاؤ" فاریہ نے منت کی وہ مسکرا دیا

"چلو" احمر اٹھ کر کہنے لگا

"ہائے کنتے اچھے ہو تم" فاریہ چلتے چلتے کہا

"پتا ہے" وہ جتانے لگا

"ویسے احمر مجھے کوئی لڑکا نہیں ملانا میں تم سے ہی شادی کر لوں گی" اس نے شرارت

سے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"میں تو کبھی ناکروں تم سے مجھے پاگل نہیں ہونا" احمر نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

"تمہارا مطلب میں پاگل ہوں؟" فاریہ نے غصہ سے پوچھا

"کوئی شک؟" احمر نے ڈرائیو کرتے ہوئے کہا

"احمر میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی" اس نے چڑتے ہوئے کہا اور وہ قہقہانہ انداز میں ہنسنے

لگا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

فاطمہ اور ندا گاڑی میں ہی آیا جایا کرتی فاطمہ کا پاؤں بھی اب ٹھیک ہو گیا تھا  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اجتماع سے آتے ہوئے ڈرائیو کو بول کر مول کی آگئی

"بابا کے لیے بھی کپڑے لیے لیں گے" وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے جا رہی تھی

تھوڑی شاپنگ کرنے کے بعد وہ حجاب کی شاپ کی طرف گئے

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آؤ حجاب دیکھتے ہیں" ندا نے کہا اور شاپ کے اندر لے گئی اسے

"یہ ٹھیک ہے نا؟" ندا نے پسند کیا

"ہاں ٹھیک ہے یہ دوپیک کروا لے" فاطمہ نے کہا

اسے اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھا وہاں ایک لڑکا کھڑا وحشیانہ طریقہ سے مسکرا رہا تھا

"ندا چل یہاں سے" فاطمہ نے گھبراتے ہوئے کہا

"کیا ہوا؟" ندا نے پوچھنا چاہا مگر وہ اسے بازو سے پکڑے باہر لے آئی اور تیز تیز قدم

بڑھانے لگی

وہ تیزی سے آرہی تھی بار بار خوف سے پیچھے دیکھ رہی تھی کہ کسی سے زور سے ٹکرائی اس

کا سارا سامان نیچے گر گیا

وہ نیچے بیٹھ کر سامان اٹھانے لگی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ٹکرانے کی وجہ سے جھٹکے سے اس کا نقاب اتر گیا اور چہرہ نظر آنے لگا

"احمر کی نظر اس کے چہرے پر ٹک گئی

بڑی بڑی بھوری آنکھیں گلابی ہونٹ صاف رنگت گویا اس کا انداز تعریف کے لائق تھا

احمر اس کے بالکل سامنے زمین پر بیٹھا تھا اور وہ سامان شاہر میں ڈال رہی تھی اس نے

ایک نظر احمر پر ڈالی اور فٹ سے نقاب ہاتھ سے پکڑ کر چہرے پر لگایا اور کھڑی ہو گئی

اور وہاں سے تیزی سے بھاگی اس نے پلٹ کر دیکھا احمر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا.....

اس واقعہ کو دو مہینے ہو گئے تھے اس دن کے بعد احمر اور فاطمہ کی کوئی ملاقات نہیں

ہوئی تھی مگر احمر اس دن چہرہ دیکھنے کے بعد اور بھی کچھتا جا رہا اس کے دماغ سے خیال

نہیں جا رہا تھا.....

"یار وہ لڑکی ایسی تھی کہ میری نظر نہیں ہٹ رہی تھی پتا نہیں اس میں ایسا کیا تھا"

احمر نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ کون تھی؟" کہاں رہتی ہے؟ کیا کرتی ہے؟" عادل نے پوچھا

"مجھے خود نہیں پتا؟" احمر نے افسردگی سے کہا

"چل میں معلوم کروا تا ہوں" عادل تسلی دی اور وہ مسکرا دیا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں مگر ابا تو شام میں آئیں گے میلاد سے"

"ہاں بتا دوں گی خود ہی بات کر لیں گے" ندا نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ جب نیچے آیا تو مہروز بخت بیٹھے انتظار کر رہے تھے اس کا

"جی ڈیڈ آپ نے بلایا؟" احمر نے آتے ہی کہا

"ہاں بیٹھو" مہروز نے اشارہ کرتے ہوئے کہا

"رفیق صاحب کے گھر سے رشتہ آیا ہے تمہارے لیے میڈیکل کر رہی ہے ان کی بیٹی اچھے

لوگ ہیں ہمارے سٹیٹس کے مطابق ہیں تم لڑکی دیکھ آنا پسند آئے گی تو آگے بات

بڑھائیں گے" مہروز صاحب نے بات مکمل کی

"مگر ڈیڈ ابھی سے شادی؟" احمر نے جھجھکتے ہوئے کہا

"شادی نہیں کر رہے ابھی بس منگنی کر رہے ہیں تم دیکھ آنا لڑکی" مہروز بخت نے

سنجیدگی سے کہا

"جی ڈیڈ" اس نے سر جھکائے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL



"میں نے سب پتا کروا لیا ہے اس لڑکی کا کوئی خاص بیک گراؤنڈ نہیں ہے اس لڑکی کا باپ مولوی اور بھائی شہر سے باہر رہتا کسی کمپنی میں جوہ ہے شاید ایک چھوٹی بہن ہے بس گھر میں اسلامک گھرانہ ہے یار تیرے ٹائپ کا نہیں" عادل نے سوچتے ہوئے کہا

"ہمم ٹھیک کہ رہا ہے تو" احمر نے چائے پیتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"شادی نہیں کرنی مجھے یار" احمر نے ناگواری سے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"وہ ویسی لڑکی نہیں ہے یار جیسا تو سمجھ رہا ہے نا ویسا نہیں ہو سکتا ابھی تو بتایا تجھے

اسلامک ٹائپ لڑکی ہے" عادل نے سمجھایا

"ہمم رہتی کہاں ہے ایڈریس دے" احمر نے کچھ سوچ کر کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر یار...." عادل نے کچھ کہنا چاہا مگر اس نے ہاٹ کاٹی

"میں کچھ نہیں کر رہا یار دے تو سہی" احمر نے دوبارہ کہا



وہ کب سے بیل بجا رہا تھا مگر کوئی دروازہ نہیں کھول رہا تھا وہ پلٹا ہی تھا کہ کسی کی آواز

آئی وہ آواز جو وہ پہلے بھی ایک بار سن چکا تھا

"کون؟" اندر سے آواز آئی

مگر وہ بس خاموش کھڑا تھا

جب کچھ دیر تک جواب نہیں آیا تو فاطمہ نے دروازہ کھولا

حسب معمول آج بھی اس کا چہرہ نقاب میں تھا

"جی؟" وہ احمر کو پہچان گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے کیا ہم کہیں باہر مل سکتے ہیں" احمر نے کہا

"کیا؟" فاطمہ بس اتنا کہ سکی کچھ سوچ کر اس نے دروازہ کھٹ سے بند کر دیا

فاطمہ کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا وہ دروازہ بند کرتے ہی اندر بھاگی

□♥□♥□♥□♥□♥□

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ جنس پر بلیک شرٹ اور کوٹ جو گرز کے ساتھ پہنے ہوئے تھا ہاتھ میں گھڑی آنکھوں پر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سن گلاسز لگائے وہ واقعہ بہت اچھا لگ رہا تھا

وہ کب سے بیٹھا انتظار کر رہا تھا تبھی اسے قدموں کی چاپ سنائی دی اس نے پلٹ کر

دیکھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

سفید رنگت جنس پر وائیٹ ٹی شرٹ سلیو لیس جہاں سے اس کی دو دھیاں بازوں صاف جھلک رہی تھی ڈائی کیے ہوئے سلکی بال شوڈر کنگ وہ لڑکی اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

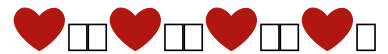
وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا

"اوہ سوری ایم لیٹ" اس نے قریب آکر کہا

"مائے نیم از رائینا" وہ بیٹھتے ہوئے کہنے لگی

"لینڈ یو؟ احمر رائٹ؟" وہ زہن پر زور ڈالتے ہوئے کہنے لگی

احمر نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا



"بیٹا کچھ اچھے سے کھانے بنا لینا" حافظ صاحب نے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 29 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"جی ابا بھائی جو آ رہا ہے میرا" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا

"ابا ویسے بھائی کو کیا بات کرنی تھی آپ سے؟" ندا نے پوچھا  
"وہی شادی کی اور کیا بات کر سکتا ہے وہ؟" حافظ صاحب نے کہا

"تو ابا کر دیجیے نا ان کی شادی" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں بیٹا بس اب تو کرنی ہی ہے ضدی جو ہے وہ" حافظ صاحب نے اکتا کر کہا

"ایک ہی تو بھائی ہے ابا ہمارا اس کی خوشی میں ہم بھی خوش ہیں" فاطمہ نے کہا

حافظ صاحب اپنے بیٹے سے بہت محبت کرتے تھے ان کا ایک ہی بیٹا ان کے بڑھاپے کا

سہارا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# CLASSIC URDU MATERIAL



وہ چپ چاپ کھانا کھا رہا تھا  
"لڑکی کیسی لگی؟" نگہت نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اتنی جلدی کیا ہے موم" احمر نے اکتا کر کہا  
"بیٹا مجھے تمہارے ڈیڈ کو جواب دینا ہے" نگہت نے سمجھاتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ابھی مجھے کچھ ٹائم چاہیے موم" احمر نگہت کی طرف التجائی نظروں سے دیکھا  
"ٹھیک سوچ کر جواب دے دینا مگر جلدی" نہگت مسکراتے ہوئے کہا



وہ بیڈ پر بیٹھا تھا ہاتھ اس کا لیمپ کے بٹن پر تھا جسے وہ کبھی جلا رہا تھا کبھی بجھا رہا تھا  
وہ گہری سوچ میں تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اس کے خیال کا مہر بس فاطمہ کے ارد گرد تھا اس کا چہرہ اس کی خوبصورت آنکھیں گویا  
ہر چیز احمر کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی

"میں کیوں اس معمولی سی لڑکی کو سوچ رہا ہوں کیوں میں اس کے گھر گیا تھا؟" سوال  
اس کے ذہن میں بار بار آرہے تھے



## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا مجھے اس سے محبت ہوگئی کیا؟ نہیں نہیں احمر فیروز بخت کو محبت نہیں ہو سکتی"  
وہ خود کلامی میں مصروف تھا اور رات گہری ہوتی چلی جا رہی تھی



"یار میں پاگل ہو جاؤں گا" احمر نے اکتا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"لیکن یار... " عادل نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مجھے وہ ہر جگہ دکھائی دیتی ہے مجھے نہ نیند آتی ہے نہ سکون" وہ مجبور تھا

"تو تو ایک کام کر شادی کر لے وہ لڑکی تیرے دماغ سے نکل جائے گی تو اپنی نئی لائف

میں مصروف ہو جائے گا" عادل نے سمجھایا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 33 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں شاید تو ٹھیک کہہ رہا ہے" احمر نے کہا



وہ بیٹھا چائے پی رہا تھا کہ فاریہ وہاں آئی  
"آج کل تو لڑکیاں دیکھی جارہی ہیں اور ہمیں کچھ بتایا بھی نہیں" فاریہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"پھر کیسی لگی تمہیں؟" فاریہ نے تشویش سے کہا  
"اچھی تھی" احمر نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مطلب تمہیں پسند ہے لڑکی؟" فاریہ نے پوچھا

"پتا نہیں" احمر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"پتا نہیں مطلب پسند ہوگی تو آگے چل کر محبت ہوگی شادی ہوگی" فاریہ نے کہا

"محبت؟" اس نے فاریہ کو دیکھا

"ہاں جہاں محبت نہیں ہوگی وہ رشتہ کتنا دور تک چلے گا آخر ہمیں شادی اسی سے کرنی

چاہیے جس سے محبت ہو" فاریہ نے رائے دی

"چلو میں چلتی ہوں مجھے پارلر جانا ہے" وہ کہتی کھڑی ہو گئی

اس کے جانے کے بعد بھی احمر کے دماغ میں وہی باتیں چل رہی تھی

"ہمیں شادی اسی سے کرنی چاہیے جس سے محبت ہو"

یہی ایک جملہ بار بار اس کی سماعت سے ٹکرا رہا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 35 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



"بھائی نے ناشتہ کر لیا" فاطمہ نے ندا سے پوچھا

"نہیں سو رہے ہیں تھک گئے تھے کل" ندا نے کہا اٹھ کر کچن کی طرف جانے لگی

اور وہ اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگی

اوپر کمرے میں آئی تو سامان بکھرا ہوا تھا

"یہ ندا کبھی نہیں سدھرے گی" بر بڑا تے ہوئے وہ سامان اٹھانے لگی

سب سامان اپنی جگہ پر رکھ کر کھڑکی کی طرف آئی وہ پردا صحیح کرنے ہی والی تھی اس کی  
نظر نیچے کھڑے شخص پر پڑی....

اس نے جھٹ سے پردا گرا دیا اس کے پسینے چھوٹنے لگے

"آخر یہ لڑکا چاہتا کیا ہے؟" اس نے خود کلامی کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یا اللہ کسی نے دیکھ لیا تو" وہ پریشان ہوئی



"موم آپ انہیں انکار کر دیں" احمر نگہت کو دیکھ کر کہا

"کیا؟ کیوں؟" نگہت نے حیرانی سے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"بس مجھے نہیں اس لڑکی سے منگنی یا شادی" احمر نے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کہا

"مگر وجہ بھی ہوگی انکار کی" نگہت نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"موم شادی ہمیں اس سے کرنی چاہیے جو پسند ہو ہمیں پلیز موم" کہ کر اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر کی طرف نکل گیا



بھائی گھر پر تھا اس لیے اور ندا کے سر میں بھی درد تھا تو اس نے اجتماع میں جانے سے منع کر دیا تھا

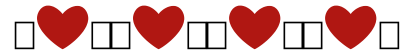
"ندا دروازہ بند کر لے میں اجتماع میں جا رہی ہوں" فاطمہ نے کہا اور باہر نکلی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

مگر اس کی نظر سامنے گاڑی پر پڑی جس میں احمر بیٹھا تھا وہ شادی فون پر مصروف اس نے باہر آتی فاطمہ کو نہیں دیکھا

فاطمہ نے حقارت بھری نظر سے اسے دیکھا اور گاڑی میں بیٹھ گئی





## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو ایسا کر اسے بتا دے اپنی محبت کے بارے میں جب تو پہلے قدم اٹھائے گا تو اگے  
بھی سب ٹھیک ہوگا ٹینشن نہیں لے " عادل نے کہا

"مگر یار اگر اس نے منع کر دیا تو؟" احمر پریشان ہوا

"ہمم کر بھی سکتی ہے لیکن تو بات تو کر کے دیکھ " عادل نے سمجھایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لوفر لڑکوں کی طرح گھر کے باہر کھڑا انتظار کر رہا ہوں اس کا " احمر نے اکتا کر کہا

"کیا؟ بابا ابا وہاں کیوں کھڑا ہے تو اس لڑکی نے تجھے دیکھا تو لوفر ہی سمجھے تجھے وہ "

عادل نے ہنستے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو کیا کروں وہ پردے والی ہی اتنی ہے کہیں نکلتی نہیں" احمر نے کہا  
"ہاں لیکن ابھی تو واپس آوہاں مت کھڑا ہو اپنی نہیں تو اس کی عزت کا ہی خیال  
کر لے" عادل نے دوبارہ سمجھایا

"اچھا چل آ رہا ہوں" کہہ کر اس نے کال کاٹ دی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شام ہو گئی تھی وہ جب اجتماع سے واپسی آرہی تھی تو باہر اس کی گاڑی نہیں تھی یا شاید  
اب تک آئی نہیں تھی

"اب تک گاڑی نہیں آئی" وہ پریشان ہوئی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 40 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تھوڑا انتظار کرتی ہوں آجائے گی" اس نے خود کلامی کی

مغرب کی آذان ہونے والی تھی مگر گاڑی نہیں آئی تھی کچھ سوچ کر وہ پیدل ہی نکلی  
تھوڑا آگے نکلی تو احمر گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا

احمر نے اسے آتے دیکھا تو اس کی طرف بڑھا وہ تیز تیز قدم بڑھا رہی تھی کہ احمر اس کے  
راستے میں آگیا وہ آج بھی نقاب میں تھی اس کی آنکھوں میں وہی خوبصورتی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"پلیز میری ایک بار بات سن لیں" احمر نے کہا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"دیکھیں میں کسی انجان شخص یا نا محرم سے بات نہیں کرتی پلیز میرا پیچھا مت کیا کریں"  
فاطمہ نے کہا اور آگے بڑھ گئی

"مجھے آپ اچھی لگتی ہو میں آپ سے محبت کرتا ہوں" احمر نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ کیوں مجھے تنگ کر رہے ہیں کسی لڑکی کا پیچھا کرنا اس کے گھر کے باہر کھڑے رہنا یہ سہی نہیں ہے پلیز میرا پیچھا کرنا بند کر دیں" اس نے زور سے کہا اور آگے بڑھ گئی

"میں ایسا نہیں ہوں آپ غلط سمجھ رہی ہو" احمر نے کہا اس سے پہلے ہی وہ وہاں سے جا چکی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>



[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یار اس نے تو مجھ سے بات ہی نہیں کی" وہ افسردہ بیٹھا تھا

"تو تجھے کس نے کہا تھا اس کے گھر کے باہر کھڑا ہو جا؟" عادل نے اکتا کر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو نے" احمر نے اسے گھورا

"ابے میں نے کب کہا؟" وہ ہڑبڑایا

"تو نے کہا تھا اسے اپنی محبت کے بارے میں بتا دے" احمر نے جھٹ سے کہا

"تو میں نے یہ کب کہا تو اس کے گھر کے باہر کھڑا ہو جا" عدل نے کہا

"اب کیا کروں میں وہ تو مجھے لوفر سمجھ رہی ہے" احمر نے اداسی سے کہا

"بابا کچھ کرتے ہیں رو مت" عادل نے ہنستے ہوئے کہا بدلے میں احمر نے سسے گھوری

سے نوازا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کب سے گہری سوچ میں تھی

اسے بار بار احمر کی سوچ آرہی تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 43 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے آپ اچھی لگتی ہو میں محبت کرتا ہوں آپ سے" اس کے جملے مزید خوف پیدا کر رہے تھے اس کے دل میں

اس کے دل میں بہت بری تصویر بنی تھی احمر کی وہ اسے نہایت ہی گھٹیا انسان سمجھ رہی تھی

اس کی نظر میں احمر ایک آوارہ اور بدمعاش تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہر رات کی طرح آج بھی وہ خیالوں میں ہی گم تھا اسے بس یہی بات کھائے جا رہی تھی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

کہ فاطمہ اسے آوارہ بدمعاش سمجھ رہی ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"شاید وہ ٹھیک سمجھ رہی ہے ایسا کون سا عیب ہے جو مجھ میں نہیں میں اس کے لائق

نہیں شاید" اس نے خود کلامی کی



## CLASSIC URDU MATERIAL

نا جانے کتنی سگریٹ وہ پی چکا تمھارات بھی کافی ہوگئی تھی پر کتنی ہی دیر اسے نیند  
نہیں آئی

صبح بھی وہ جلدی اٹھ کر نیچے آگیا تھا  
"یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں میرا بیٹا آج اتنی جلدی اٹھ گیا" نگہت نے اسے دیکھ کر کہا

"بس موم آتکھ کھل گئی تھی تو پھر میں نیچے آگیا" احمر نے کہا

"آجاؤ ناشتہ کرو" نگہت نے مسکراتے ہوئے کہا

"جی موم" اس نے کہا اور کھانے کی ٹیبل پر بیٹھ گیا

تبھی مہروز بخت بھی آگئے احمر کو دیکھ کر حیران ہوئے

"آج اتنی جلدی کیسے اٹھ گیا یہ" مہروز بخت نے مسکراتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 45 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میرا بیٹا اب آہستہ آہستہ سمجھ دار ہو رہا ہے" نگہت نے چائے کپ میں ڈالے ہوئے کہا

"ہم اچھی بات ہے" مہروز بخت نے کہا

"وہ لڑکی دیکھ کر آئے تھے کیا جواب ہے پھر تمہارا؟" مہروز بخت نے پوچھا

"وہ ڈیڈ مجھے نہیں کرنی شادی اس لڑکی سے" احمر جواب دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ڈیڈ ضروری تو نہیں کسی میں پروہلم ہو تب ہی انکار ہو" احمر نے سمجھانے کی کوشش

کی

"میرے خیال میں تو ایسا ہی ہوتا" مہروز بخت نے تلخی سے کہا احمر خاموش رہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 46 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کوئی پسند ہے تمہیں؟" مہروز نے دوبارہ پوچھا

"نہیں" احمر نے انہیں بنا دیکھے ہی جواب دیا

"تو پھر اس لڑکی کو ڈن کرو اور کل سے آفس جوئن کرو" مہروز سخت نے کہا اور کھڑا ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نگہت نے گاڑی کی چابی انہیں دی اور وہ باہر نکل گئے

نگہت نے ایک نظر احمر پر ڈالی جو ناشتہ نہیں کر رہا تھا اس کی آنکھوں میں غصہ صاف

جھلک رہا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"احمر" نگہت نے کہا مگر وہ بنا جواب دیے اٹھا اور باہر نکل گیا



"بھائی مجھے بھی شاپنگ کرنی ہے آخر میرے اکلوتے بھائی کی منگنی ہے" فاطمہ نے  
بھائی سے لپٹتے ہوئے کہا

"مجھے بھی کرنی ہے ہم آج ہی شاپنگ کریں گے ابا کل بہت کام ہونگے" ندا نے کہا

"ہاں ہاں شہروز بیٹا اس کو پیسے دے دو دونوں بہنیں تیاری کر لیں گی" حافظ صاحب بیٹے  
سے مخاطب تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جی ابا" شہروز نے جیب سے پیسے نکالے اور ندا کو دے دیے

"یہ ہوئی نا بات" ندا خوش ہوئی

وہ سب ہی آج بہت خوش تھے شہروز کی کل منگنی تھی جو حافظ صاحب کا اکلوتا بیٹا تھا اور  
فاطمہ اور ندا کا اکلوتا بھائی

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ ریسٹورنٹ سے نکل رہا تھا جب اس کی نظر سامنے کپڑوں کی شاپ پر کھڑی دو لڑکیوں پر پڑی

وہ بھاگتا ہوا آیا ان کے قریب وہ شاپ سے نکل رہی تھی کہ فاطمہ کی نظر اس پر پڑی  
"ندا ایک منٹ" وہ کہہ کر اس کی طرف آئی غصہ اتنا تھا مانو آج وہ احمر کو سبق سکھا دے  
گی کہ کسی لڑکی کا دوبارہ پیچھا نہیں کرے گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"شکر آپ خود ہی آگئی مجھے آپ سے بات کرنی تھی" اس نے ہانپتے ہوئے کہا  
"آپ سے میں محبت کرتا ہوں میں آپ کے گھر اپنی موم کو بھیج سکتا ہوں رشتے کے لیے  
"احمر نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ جیسے انسان سے شادی کیا ہے آپ کے پاس ایسا" فاطمہ نے غصہ سے کہا

"میرے پاس سب کچھ ہے گاڑی..." وہ کہہ رہا تھا کہ اس نے بات کاٹ دی

"اسلام ہے آپ کے پاس؟ ارے پہلے اپنے رب کو راضی کریں پھر میرے پاس آئیے گا

اور یہی بات میری مجھے آپ جیسے لوفر اور آوارہ لڑکے بالکل نہیں پسند آئندہ میرا پیچھا مت

کیجیے گا پلیز" فاطمہ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا اور وہاں سے نکل گئی

وہ اپنے حواس کھوتے ہوئے وہی کھڑا رہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>



[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گاڑی کو تیز اسپید میں بھگا رہا تھا باتیں بار بار اس کے ذہن سے ٹکرا رہی تھی

(اس لڑکی کو ڈن کرو)



## CLASSIC URDU MATERIAL

(کیوں مجھے بار بار تنگ کر رہے ہیں پلیز میرا پیچھا کرنا بند کر دیں آپ)

(اس کے گھر کے باہر کھڑا رہے گا تو وہ تجھے لوفر ہی سمجھے گی نا)

(میں انجان شخص اور نا محرم سے بات نہیں کرتی)

<https://www.classicurdumaterial.com/> (اسلام ہے آپ کے پاس؟)

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> (مجھے آپ جیسے آوارہ اور لوفر لڑکے بالکل پسند نہیں)

(ارے پہلے اپنے رب کو راضی کریں)

سب کی باتیں اس کے دماغ سے ٹکرا رہی تھیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھ میں ہر عیب ہے میں اس کے لائق نہیں" وہ سوچ رہا تھا

وہی بھوری خوبصورت آنکھیں

سفید رنگت کھلتا چہرا

بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"میں پاگل ہو جاؤں گا" اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو پکڑا اس کا سر پھٹنے کو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تھا

اس نے سے آتی گاڑی کو نہیں دیکھا اور جب دیکھا تو وہ بہت قریب آچکی تھی اس نے

کوشش کی پر حالات ہو گاڑی کو سمجھال نہ سکا...



## CLASSIC URDU MATERIAL

فاطمہ کچن میں برتن دھو رہی تھی اور سوچ دور کہیں گم تھی  
"کون تھا وہ لڑکا؟" ندا کی آواز پر وہ چونکی

"پتا نہیں" فاطمہ نے نل بند کرتے ہوئے کہا

"جب نہیں پتا تھا تو اتنی باتیں کیوں سنائی اسے" ندا سینے پر ہاتھ باندھے اس کے  
سامنے کھڑی تھی

"ندا وہ لڑکا پتا نہیں کتنے ہی دن سے میرا پیچھا کر رہا تھا" فاطمہ نے قریب آکر کہا

"تو نے مجھے بھی نہیں بتایا" ندا نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں کیوں کہ مجھے لگا وہ سدھر گیا دوبارہ میرا پیچھا نہیں کرے گا لیکن آج پھر...؟  
فاطمہ جھنجھلائی

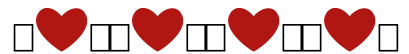
"جو بھی تھا فاطمہ تجھے حق نہیں کسی انسلٹ کرنے کا" ندا نے فاطمہ کو کہا  
"اس نے تجھے پرپوزل دیا تو نے انکار کر دینا تھا بس تو نے جو یہ بات کہی کہ پہلے اپنے  
رب کو راضی کرے بہت غلط تھی.... کیا تو جانتی ہے کہ رب اس سے راضی ہے یا  
نہیں؟ یا یہ جانتی ہے کہ رب تجھ سے راضی ہے یا نہیں؟" ندا کہتی چلی جا رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"اور رہی بات اس لڑکے کی کہ وہ لوفر ہے تو یہ بھی رب ہی جانتا ہے کون کتنا گنہگار  
ہے یہ بھی رب ہی جانتا ہے فاطمہ" ندا نے بات پوری کی اور وہاں سے چلی گئی اور وہ

وہیں کھڑی سوچتی رہی کہ شاید اس نے کچھ غلط کہ دیا تھا شاید اس نے غرور کر لیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ ہوسپیٹل کے ایک کمرے میں تھا اس کے ارد گرد سب موجود تھے

"احمر" نگہت نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"موم میں یہاں؟" اس نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کے تمہیں زیادہ چوٹ نہیں آئی خدا Thank God "احمر تمہارا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا پر  
نے رحم کر دیا کہ اتنے بڑے ایکسیڈنٹ کے بعد بھی تم صحیح سلامت میرے سامنے ہو"

نگہت نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

اس کے دماغ نے بجلی کی رفتار سے کام کیا اور اسے سب یاد آ گیا کہ فاطمہ اور اس کے  
درمیان کیا بات ہوئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور تیز اسپید میں گاڑی چلا رہا تھا تبھی اس کی گاڑی کے سامنے کوئی گاڑی آگئی تھی  
اور.....

اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی اور آنسوؤں کا قطرہ اس کی آنکھ سے گرا



قرآن پاک پڑھ کر آئی تو تو ندا کپڑے استری کر تھی تبھی دروازے پر دستک ہوئی

فاطمہ اٹھی اور دروازے کی طرف گئی

دروازہ مسلسل بج رہا تھا اس نے جلدی سے دوپٹے کا ہاتھ سے نقاب کیے دروازہ بنا پوچھے  
ہی کھول دیا

"ابا" فاطمہ نے سامنے حافظ صاحب کا چہرہ اتر ہوا دیکھا



## CLASSIC URDU MATERIAL

حافظ صاحب کے پیچھے کچھ آدمی بھی کھڑے تھے

حافظ صاحب کی آنکھوں سے آنسوؤں گر رہے تھے فاطمہ کا دل پھٹنے کو تھا  
ان آدمیوں کو دیکھ فاطمہ نے بنا کوئی سوال کیے اندر جانا مناسب سمجھا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ارے مسٹر یہاں آرام کر رہے ہو اور وہاں میں بور ہو رہی تھی تمہارے بنا" فاریہ نے احمر

کو دیکھتے ہوئے کہا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کی بات پر احمر ہلکا سا مسکرایا

"یہ ہوئی نا بات اب لگ رہے ہو میرے پیارے دوست" فاریہ نے خوش ہو کر کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 57 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تمہیں میں تنگ جو نہیں کر رہا" احمر نے موڈ ٹھیک کرتے ہوئے کہا

"میں تو چاہتی ہوں تم ہمیشہ مجھے ایسے ہی تنگ کرتے رہو تمہیں اس حال میں دیکھ کر جو تکلیف مجھے ہو رہی ہے تمہیں اندازہ نہیں احمر" فاریہ کی آنکھوں میں نمی تیر آئی

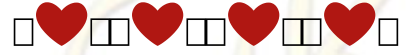
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
احمر یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں میں نمی صاف نظر آرہی تھی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میرا مطلب ہے تم میرے سب سے اچھے دوست ہو تمہیں تکلیف ہوگی تو مجھے بھی ہوگی  
نا" فاریہ نے احمر کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے کہا اور احمر مسکرا دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تم بھی میری سب سے اچھی دوست ہو لیکن ایک بات کہ تم روتی ہوئی اور بھی بری لگتی ہو" احمر نے شرارت سے کہا اور فارسی ہنس دی



وہ آدمی ڈیڈ باڈی رکھ کر جا چکے تھے فاطمہ اور ندا بھاگتی ہوئی آئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ابا "آنکھوں میں آنسو لیے فاطمہ سوالیہ نظروں سے حافظ صاحب کو دیکھ رہی تھی  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ندا نے کانپتے ہاتھوں سے چادر ہٹائی تو سامنے خون سے بھرا شہروز کا چہرہ تھا ان کا اکلوتا بھائی

"بھائی" ندا چلائی

## CLASSIC URDU MATERIAL

حافظ صاحب کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہ رہے تھے

"ابا کیا ہوا ہے میرے بھائی کو ابھی تو... آج میرے بھائی کی منگنی تھی ابا شہروز بھائی  
ایسے نہیں جاسکتے" فاطمہ کے حواس قابو میں نہیں تھے

"بھائی ایک بار اٹھ جائیں"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "ابا بھائی کو بولیں نا اٹھنے کو"

"آج تو منگنی ہے نا آپ کی بھائی دیکھیں نا ہم نے تیاری بھی کر لی"

فاطمہ اور ندا مسلسل رو رہی تھی آہستہ آہستہ عورتیں آنا شروع ہو گئی تھی

خوشی کا گھر سوگ میں تبدیل ہو گیا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 60 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL



"اور کیسی طبیعت ہے" عادل نے پوچھا

"ٹھیک ہوں اور تجھے اتنی دیر بعد ٹائم ملا میرے پاس آنے کا؟" احمر نے خفگی سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"آئی سنا آپ نے آپ کے صاحب زادے کیا کہ رہے ہیں؟ مجھے کہ رہا ہے میں اسے

دیکھنے نہیں آیا واہ بھئی" عادل نے چڑ کر کہا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"احمر یہ کافی دیر سے یہیں تھا پھر اس کی گھر سے کال آگئی تھی تو میں نے کہہ دیا تھا

گھر چلا جائے" نگہت مے کہا

تبھی نگہت کا فون بجنے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL

“Excuse me”

کہ کر نگہت روم سے باہر چلی گئی اور عادل منہ پھلائے کھڑا تھا  
”اچھا نا سوری مجھے پتا نہیں تھا“ احمر مسکرا کر عادل کو دیکھا وہ بھی مسکرا دیا

”ویسے کن سوچوں میں گم تھا جو ہاتھ پاؤں تڑوائے تو نے“ عادل نے کلاس لی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

”کچھ نہیں یار بس تھوڑا مینٹلی ڈسٹرب تھا“ احمر سر جھکائے کہا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

”اور وہ ڈسٹربنس اس لڑکی کی وجہ سے ہوگی؟ رائٹ“ عادل نے پوچھا

احمر نے اثبات میں سر ہلایا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"بات ہوئی تھی اس سے" عادل نے دوبارہ پوچھا

"ہاں" احمر بس اتنا کہہ سکا

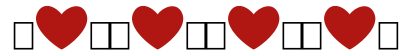
"کیا کہا اس نے" عادل کے پوچھنے پر احمر نے اسے سب بتا دیا

"اسے تیرے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا وہ کون ہوتی ہے تجھے اسلام سکھانے والی؟"

عادل نے غصہ سے کہا

"اب میں اسے تنگ نہیں کروں گا یا رہم بہت الگ ہیں ایک دوسرے سے" احمر نے

کہا اور خود سوچ میں تھا کہ کیا میں اسے بھول پاؤں گا؟



## CLASSIC URDU MATERIAL

"پتا کرو کون ہیں وہ لوگ" مہروز بخت کو ریڈور میں کھڑے فون پر بات کر رہے تھے

"اور پتا کرتے ہی مجھے اپڈیٹ کرو میں کوئی بھی رسک نہیں لوں گا" وہ تعش میں تھے

"ہاں ٹھیک ہے" کہہ کر اس نے فون بند کر دیا

اس نے مڑ کر دیکھا تو پیچھے نگہت کھڑی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"احمر کی گاڑی سے جو ایکسیڈنٹ ہوا اس میں ایک لڑکے کی ڈیسٹھ ہو گئی" مہروز نے

افسوسگی سے بتایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

“What?”

نگہت پریشان ہوئی

”پتا کرو اتنا ہوں کون ہیں وہ لوگ کہیں کیس نہ کر دیں“ مہروز نے کہا

”اب کیا ہوگا مہروز میرا بیٹا.... نہیں..... مہروز کچھ کرو“ نگہت نے کہا

”کچھ نہیں ہوگا فکر نہیں کرو اگر کیس کر بھی دیا میں اچھے سے اچھا وکیل بائر کروں جتنے

پیسے لگیں گے لگا دوں گا مگر احمر کو کچھ نہیں ہونے دوں گا“ مہروز نے تسلی دی

”اور ہاں احمر کو خبر نہیں ہونی چاہیے وہ پریشان نہ ہو جائے“ مہروز نے اور نگہت نے

اثبات میں سر ہلایا

”موم گھر کب تک چلیں گے؟“ احمر پاس بیٹھی نگہت کو دیکھتے ہوئی کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 65 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"پہلے ٹھیک تو ہو جاؤ" نگہت پیار سے دیکھا

"موم مجھے گھر جانا ہے" احمر نے ناگواری سے کہا

"اچھا چلو ٹھیک ہے میں کرتی ہوں ڈاکٹر سے بات" نگہت نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے

ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ اور ندا بس روئے جارہی تھی وہ گھر عورتوں سے بھرا تھا تدفین کے بعد آہستہ آہستہ

گھر پھر سے خالی ہو رہا تھا

ان کے علاوہ ثریا بیگم (حافظ صاحب کی بہن) بس وہ تھی گھر میں

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 66 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"فاطمہ، ندا بیٹا تھوڑا سا کھانا کھا لو" ثریا نے کھانا سامنے رکھتے ہوئے کہا

"پھپھو شہروز بھائی بہت خوش تھے ان کی تو منگنی تھی آج" فاطمہ نے روتے ہوئے کہا

"بس بیٹا صبر کرو اور دعا کرو" ثریا نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ہسپتال میں بھی زیادہ بات نہیں کی اس نے یا یہ کہو کہ اسے مہلت نہیں ملی" ثریا کی

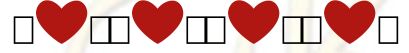
آنکھوں میں نمی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا ہوا تمہا پھپھو؟" ندا نے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"بیٹا شہروز کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اسے ہسپتال لے کر بھاگے مگر اس کی زندگی بس اتنی ہی تھی بیٹا" ثریا نے ندا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا



شہروز بخت ڈرائیو کر رہے تھے کہ سیل فون بجنے لگا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ہیلو ہاں بولو کچھ معلوم ہوا؟"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جی سر وہ ایک مولوی کا بیٹا تھا کوئی ایسا خاص بیک گراؤنڈ نہیں ان کا جہاں تک مجھے اندازہ ہے وہ لوگ کیس نہیں کریں گے اور اگر کر بھی دیا آپ کے پاس دولت ہے پاور ہے ان کے جیتنے کا سوال ہی نہیں بنتا"



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں صحیح کہا" مہروز نے بند کر دیا



شہروز کو گئے ہفتے سے زیادہ ہو گیا تھا مگر ان کا گھر آج بھی خاموش تھا حافظ صاحب جیسے مسکرانا ہی بھول گئے تھے

ان کا اکلوتا بیٹا ان کے بڑھاپے کا سہارا تھا شہروز

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ابا" فاطمہ نے حافظ صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کچھ پتا چلا ابا بھائی کے ایکسیڈنٹ کا ذمہ دار کون تھا؟" فاطمہ نے پوچھا

"پتا کر کے یا اسے سزا دے کر کیا ہوگا بیٹا شہروز تو واپس نہیں آئے گا" حافظ صاحب نے افسردہ ہو کر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر ابا... " فاطمہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر حافظ نے بات کاٹ دی

"صبر کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے اور بیٹے کی موت پر ہی میں نے صبر کر لیا تو کیوں کوٹ کچری کے چکر لگاؤں میں سب اللہ پر چھوڑ دیا بیٹا " اتنا کہ کر حافظ صاحب کھڑے ہو گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
حافظ صاحب باہر نکل گئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
اور وہیں بیٹھی رہی کہ کیا میرے بھائی کا قاتل آزاد گھومتا رہے گا ہماری خوشیاں چھین

کر وہ سکون سے رہے گا

آنسو اس کی آنکھ سے گرنے لگے

## CLASSIC URDU MATERIAL



"کھانے میں کیا بناؤں اپنے بیٹے کے لیے؟" نگہت نے احمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا  
جو گہری سوچ میں تھا

"احمر" جواب نالینے پر اس نے پھر سے پکارا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا سوچ رہے ہو؟" نگہت نے سوال کیا

"کچھ نہیں موم" احمر نے مسکراتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا چلو تم آرام کرو" کہ کر نگمت بیگم روم سے نکل گئی

اور وہ پھر سے سوپوں کے سمندر میں ڈوبنے لگا



وہ اب اجتماع کے لیے نکلتی تو اسے احمر نظر نہیں آتا نہ گھر کے باہر ناراستے میں کہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چلو اچھا ہے اب میرا پیچھا تو نہیں کرے گا" اس نے خیالات کو جھٹکتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس دن کے بعد سے احمر واقعہ اس کا پیچھا نہیں کیا

شاید وہ س کی باتوں سے ہرٹ ہوا تھا



اس واقعہ کو آج ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا تھا مگر احمر کے دماغ سے فاطمہ کی باتیں نہیں نکل رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اب اس کا پیچھا نہیں کرے گا نہ اسے تنگ کرے گا مگر اسے بھلا نہیں سکتا تھا

وہ اب ٹھیک ہو گیا تھا سارے زخم بھر گئے تھے لیکن جو زخم محبت کے نام کا اسے لگا وہ آج بھی تازہ تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL



ہر رات کی طرح آج بھی وہ ساری رات ہی جاگتا رہا کتنی ہی دیر کوشش کرتا رہا سونے کی  
مگر اسے نیند نہیں آئی

اس نے سگریٹ کا پیکیٹ اٹھایا ایک سگریٹ نکالی

سگریٹ ہاتھ میں لیے وہ سگریٹ کو دیکھ رہا تھا کہ کسی کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(تم جیسے لوفر اور آوارہ لڑکے بالکل پسند نہیں مجھے)

(ارے پہلے اپنے رب کو راضی کرو)

اس نے سگریٹ کو ہاتھوں سے توڑا اور دور پھینک دیا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 74 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی آنکھوں میں سرخی تیر آئی تھی

تبھی دور سے اسے آذان کی آواز آتی سنائی دی  
اس نے سامنے دیوار پر لگی وال کلاک کو دیکھا جو صبح کے پانچ بج رہی تھی

شاید فجر ہو گئی تھی اور وہ اب تک جاگ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

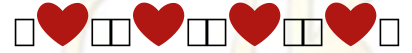
Support@classicurdumaterial.com وہ اٹھا اور واش روم گیا وضو کیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

باہر آیا تو جائے نماز ڈھونڈنے لگا مگر اس کے کمرے جائے نماز  
نہیں تھی ہوتی بھی کیسے اس نے کبھی رکھنا ضروری نہیں سمجھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

کبھی استعمال ہی نہیں کی تھی  
کچھ سوچ کر وہ روم سے باہر نکل گیا



فجر کا وقت تھا ہلکی ہلکی روشنی تھی وہ بستر سے اٹھی تو سامنے کھڑکی پر نظر پڑی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"فاطمہ وہاں کیا کر رہی ہے" وہ چونکی اور پلٹ کر ندا کو دیکھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اس ٹائٹم پیاں کیوں کھڑی ہے؟" ندا نے دوبارہ پوچھا

"وہ.... وہ لڑکا...." اس دوبارہ کھڑکی سے نیچے دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا

ندا قریب آئی کھڑکی سے دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا

"فاطمہ وہاں کوئی نہیں ہے" ندا نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"کیا یہ میرا وہم تھا مگر اس کے بارے میں کیوں سوچ رہی ہوں؟" فاطمہ نے سوچا

"نماز کا ٹائٹم ہو گیا چل" ندا نے کہا اور روم سے نکل گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ بھی اس کے پیچھے چل دی



وہ جب مسجد پہنچا تو جماعت بس کھڑی ہونے والی تھی

اس نے بھی سر پر ٹوپی پہنی اور صف میں کھڑا ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(اسلام ہے تمہارے پاس)

وہ رکوع میں تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

(پہلے اپنے رب کو راضی کرو)

وہ سجدے میں گر گیا آنسوؤں اس کی آنکھوں سے مسلسل گر رہے تھے

شاید ندامت کے آنسوؤں تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس نے سلام پھیرا [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

برابر میں ہر شخص پر نظر ڈالی <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا میں ان نیک بندوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے لائق تھا میں تو اتنا گنہگار ہوں

مگر میرے رب نے مجھے سب کے برابر لا کھڑا کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز

نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

دعا کے لیے جب اس نے ہاتھ اٹھائے تو آنسوؤں کی قطار بندھ گئی شرمندگی اور ملال سے  
اس کا سر جھک گیا

"یا پروردگار آج مجھ جیسا گنہگار تیرے سامنے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہے میں تجھ سے اپنے

گناہوں کی معافی مانگتا ہوں مجھے بخش دے پروردگار مجھے بخش دے

مجھے اس راستے پر لے چل جہاں سے تو راضی ہو جائے

اور وہ لڑکی... وہ لڑکی میرے بہت نیک ہے شاید میں اس کے لائق نہیں تھا مگر یا اللہ میں

اسے بھول نہیں سکتا

اس لڑکی کو میرے ذہن سے نکال دے اور مجھے صبر عطا کر

مجھے ہر برائی سے بچا لے مالک میں مجبور ہوں یارب مجھے راستہ دکھا...."



## CLASSIC URDU MATERIAL

آنسوں تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے

کتنی ہی دیر وہ روتا رہا دعا مانگتا رہا



"کہاں گئے تھے اتنی صبح صبح احمر؟" نگہت نے باہر سے آتے احمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا؟ یہ نماز کب سے شروع کی تم نے؟" نگہت حیران ہوئی

"آج سے" احمر نے جواب دیا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور نگہت اسے جاتے دیکھتی رہی



گھڑی میں سات بج رہے تھے فاطمہ اٹھی اور کچن میں گئی ناشتہ بنایا تبھی ندا اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا مطلب؟ کچھ نہیں ہوا" فاطمہ چونکی

"میں ٹس کر رہی ہوں تو کچھ ڈسٹرب لگ رہی ہے آج صبح بھی تو عجیب باتیں کر رہی تھی" ندا نے الجھتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں" فاطمہ کپ میں چائے ڈالتی ہوئی کہنے لگی

"تو اس لڑکے کے بارے میں سوچ رہی ہے نا؟" ندا نے ایک دم سے کہا  
اس کا چائے ڈالتا ہوا ہاتھ جھٹکے سے رک گیا اور چائے چھلک کر اس کے ہاتھ پر گر گئی

"آہ..." وہ چلائی اور ہاتھ ہٹایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا ہوا مجھے دکھا" ندا نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

فاطمہ کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے

"رک میں میں ٹیوب لے کر آتی ہوں" ندا کہہ کر کچن سے باہر نکل گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

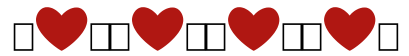
فاطمہ کا دل کر رہا تھا وہ زور زور سے روئے مگر کیوں صرف ہاتھ جلنے پر یا کوئی اور وجہ جسے  
وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی

(تم جیسے آوارہ اور لوفر لڑکے مجھے بالکل پسند نہیں)

آنسوؤں کا ایک ایک قطرہ پچھتاوے کی صورت میں گر رہا تھا

"کیوں میں اس آوارہ بے ہودہ لڑکے کے بارے میں سوچ رہی ہوں" اس نے خود کلامی

کی



وہ فریش ہو کر نیچے آیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ بلیک تھری پیس ہاتھ میں گھڑی آفس شوز پہنے بہت ڈیسینٹ لگ رہا تھا وہ اپنے ہی انداز میں سیڑھیاں اتر رہا تھا کہ سامنے کھڑی نگہت اور مہروز بخت کی نظر اس پر ٹک گئی

وہ نیچے آیا اور انہیں دیکھتے ہی مسکرا دیا

"گڈ مارنگ" اس نے قریب آکر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی؟" نگہت نے حیرانی سے کہا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوہ موم آپ کا بیٹا سدھر گیا ہے اب" احمر نے نگہت کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے

کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ نگہت کے پاس بیٹھا تھا کہ آذان کی آواز سنائی دی

"موم میں نماز پڑھ کر آتا ہوں" احمر اٹھ کھڑا ہوا

"ہمم ٹھیک ہے" نگہت نے کہا

اور وہ باہر کی طرف چل دیا تبھی سامنے سے آتی فاریہ پر نظر پڑی جو بات میں کچھ پکڑے

ہوئے تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یہ بریانی ہے میں نے بنائی ہے" فاریہ نے فخر سے کہا

"اوہ پھر تو بڑی مزے کی ہوگی" احمر نے ہنسی دباتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 86 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں تو کھا کر تعریف کرو" فاریہ نے منہ بنا کر کہا

"ابھی تو نماز پر جا رہا ہوں" احمر نے کہا اور باہر نکل گیا

اور وہ حیران کھڑی رہی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"نماز پر؟ یہ کب سے نیک بنا" فاریہ نے ہنستے ہوئے کہا

بدلے میں نگہت بھی ہنس دی

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو وہاں ایک بزرگ بیٹھا تسبیح ہاتھ میں تھی سفید ڈاڑھی چہرے پر نور  
لیے وہ سفید لباس میں تھا  
احمر اس کے پاس گیا وہ اکیلہ بیٹھا تھا

احمر بھی اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا سلام کیا جس کا اس نے دلکش مسکراہٹ کے  
ساتھ جواب دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بابا آپ؟ روز آتے ہیں یہاں؟" احمر نے بس جودل کیا پوچھ لیا  
"میں روز یہاں ہوتا ہوں بس تم نے کبھی توجہ نہیں دی..." بابا نے احمر کی طرف دیکھے  
بنا ہی کہا

احمر الجھا

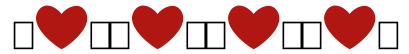
## CLASSIC URDU MATERIAL

"الجھے ہوئے ہو سکون کی تلاش میں ہو؟" بابا کی نظر ابھی بھی احمر پر نہیں تھی

"بابا میں بہت گنہگار ہوں سکون کیسے لے گا؟ میں اس رب سے رو کر معافی مانگتا ہوں..." احمر نے سر جھکائے کہا

"توبہ تب نہیں ہوتی جب ہم روتے ہیں توبہ تو تب ہوتی ہے جب ہم خود کو بدل لیتے ہیں" بابا نے احمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

احمر اٹھ کھڑا ہوا اور کچھ کھے بنا ہی وہاں سے چل دیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ گاڑی چلا رہا تھا مگر بابا کی بات اس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی

(توبہ تب نہیں ہوتی جب ہم روتے ہیں توبہ تو تب ہوتی ہے جب ہم خود کو بدل لیتے ہیں)

تبھی اس کی نظر سامنے سڑک کے کنارے دو چھوٹے بچوں پر پڑی جو سڑک پار کرنا چاہتے تھے مگر گاڑیوں کے شور سے اور تیزی سے گزرنے پر وہ ڈر رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

احمر نے گاڑی کو سائیڈ پر لگایا اور گاڑی سے اترا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ان بچوں کے قریب آیا

"میں کرواؤں سڑک پار؟" اس نے بچوں کی طرف دیکھ کر کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 90 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

بچے احرر کی طرف دیکھنے گے

"اے کیا دیکھ رہے ہو میرا ہاتھ پکڑو" احرر نے بچوں دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

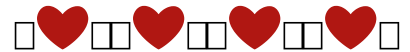
دونوں بچوں نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ تھام لیے

اور وہ چل دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

دور کھڑی فاطمہ اور ندا یہ منظر دیکھ رہی تھی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

فاطمہ کے پاؤں وہیں جم گئے تھے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



## CLASSIC URDU MATERIAL

رات گہری تھی اور وہ اب تک جاگ رہی تھی

"کیا میں نے واقعی اسے غلط سمجھ لیا تھا" فاطمہ کو خیال آیا

(میں آپ سے محبت کرتا ہوں)

بار بار یہ جملہ اسے یاد آ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> (اے پہلے جا کر اپنے رب کو راضی کرو پھر میرے پاس آنا)

دو آنسو اس کے آنکھ سے گرے اور اس نے آنکھیں بند کر لی

احمر کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آ گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی

اس نے اپنے چہرے کو چھوا جو آنسوں سے گیلا تھا

"میں کیوں رو رہی ہوں؟ نہیں میں نہیں رو رہی" اس نے خود کلامی کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہی سو گیا

اس کی جب آنکھ کھلی تو رات کے 9 بج رہے تھے

وہ اٹھا فریش ہوا اور نیچے گیا تو نگہت کھڑی تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 93 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

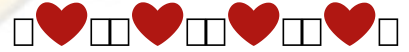
For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آؤ کھانا کھا لو" نگہت نے اسے دیکھ کر کہا

"نماز پڑھ کر آتا ہوں پھر کھاؤں گا موم" وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں نے کہا تمہانا کسی کو گنہگار نہیں سمجھنا چاہیے" ندا نے کہا

"کس کی بات کر رہی ہے؟" فاطمہ نے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

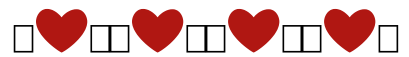
"تو خوب جانتی ہے میں کس کے بارے میں بات کر رہی ہوں" ندا نے فاطمہ کی طرف دیکھ کر کہا

"مجھے فرق نہیں پڑتا" فاطمہ نے کہا

"اچھا تو کیوں تو رات دیر تک جاگ کر اس کے بارے میں سوچ رہی تھی؟ کیوں تو منتظر ہے اس لڑکے کی؟" ندا نے سوال کیے

"نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے تو غلط سمجھ رہی ہے" فاطمہ نے کہا

"اچھا ہو سکتا ہے" ندا نے مسکرا کر کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جب مسد پہنچا تو جماعت ہو چکی تھی اس نے اکیلے ہی نماز پڑھی  
ہر روز کی طرح وہ بزرگ آج بھی بیٹھا تھا تسبیح ہاتھ میں لیے  
احمر اس کے پاس گیا سلام کر کے پاس بیٹھ گیا

"کیسے ہیں آپ؟" احمر نے کہا

بابا نے اثبات میں سر ہلایا

"بابا محبت ہمیں اتنا کمزور کیوں بنا دیتی ہے؟" احمر نے آنکھوں میں نمی لیے پوچھا

"اللہ سے محبت میں اور انسان سے محبت میں یہی تو فرق ہے" باکی نظر تسبیح پر تھی

"میں سمجھا نہیں" احمر الجھتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"انسان سے محبت ہمیں کمزور بنا دیتی ہے وہ ہماری سب سے کمزوری بن جاتی ہے مگر  
اللہ سے محبت ہمیں ہمیشہ مضبوط بنا دیتی ہے وہ محبت ہمارے لیے سب سے بڑی طاقت  
بن جاتی ہے"  
بابا نے کہا

"مگر بابا انسان کی محبت بھڑکانا چاہتا ہوں میں سکون چاہتا ہوں بس میری دعا قبول ہو جائے  
میں اللہ سے گفتگو کرنا چاہتا اللہ کی محبت کو بس دل میں رکھنا چاہتا ہو" احمر بولتا جا رہا تھا  
اسے نہیں پتا کہ وہ کیا بول رہا ہے

"تمجد... تمجد پڑھا کرو" بابا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

تمجد؟" اس نے دوہرایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تجد کی نماز...رات کے اس پہر انسان کے آنسوں کسی ضدی بچے کی طرح اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی بات منوالیتے ہیں اور رب...رب اس لاڈلے کی بات کو رد نہیں کرتا" بابا نے کہا

احمر پورے راستے بابا کی باتیں سوچتا ہوا آیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>



[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ابا آپ کا کیا فیصلہ ہے پھر" فاطمہ نے کہا

"میںے ہاں نہیں کی کہ ابھی ندا کی شادی نہیں کر سکتا فاطمہ بڑی ہے" حافظ صاحب نے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں ابا مجھے آپ کے پاس رہنا ہے آپ پھوپھو کو ڈیٹ دے دیں ندا ان کی بچپن کی مانگ ہے" فاطمہ نے کہا

"مگر بیٹا.." حافظ صافظ کچھ کہنے ہی گئے تھے کہ فاطمہ نے کہا

"میرا جب نصیب ہوگا تو ہو جائے گا ابھی تو مجھے اپنے ابا کے پاس رہنا ہے" فاطمہ نے مسکرا کر حافظ صاحب کے گلے لگ کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور حافظ صاحب مسکرا دیے  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات گہری تھی پر ہر رات کی طرح آج بھی نیند جیسے اس سے ناراض تھی

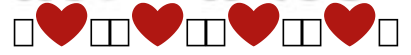
## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اٹھا اور وضو کیا جائے نماز پچھایا اور تہجد کی نماز ادا کی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو فاطمہ کا چہرہ سامنے آگیا

"اے میرے رب تو سب جانتا ہے میں تو اتنا گنہگار ہوں کوئی نیک عمل میرے پاس نہیں مگر میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں مجھے سکون دے دے یا رب رات کے اس پہر میں تجھ سے دعا مانگ رہا ہوں یا رب میں اس کو بھول نہیں پا رہا اسے میرا مقدر بنا دے پروردگار اسے میرا مقدر بنا دے" آنسوؤں گرتے چلے جا رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نگہت کی جب آنکھ کھلی تو اس نے گھڑی کو دیکھا رات کے 3 بج رہی تھی اس نے سائیڈ ٹیبل سے گلاس اٹھایا تو اس میں پانی نہیں تھا پاس رکھا جگ بھی خالی تھا وہ اٹھی اور روم سے باہر آئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

تب اس کی نظر اوپر کمرے پر پڑی جس لی کھڑکی سے روشنی چمک رہی تھی

"یہ احمر کے روم کی لائٹ کیوں آن ہے وہ اب تک جاگ رہا ہے؟" وہ پریشان ہوئی

سیڑھی چڑھتے ہوئے اوپر کمرے کی طرف گئی

کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے احمر جائے نماز پر بیٹھا ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے رو رہا تھا

ہچکیوں سے کمرے کی خاموشی ٹوٹ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"احمر؟" نگہت نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

احمر چونکا پھر ہاتھ سے آنسو صاف کیے اور نگہت کی طرف دیکھا جو اسے سوالیہ نظروں سے

دیکھ رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"جی موم" احمر نے جواب دیا

"کیا بات ہے احمر کیوں رو رہے ہو؟"

"کچھ نہیں موم" اس کی نیچھے تھی

"مجھے نہیں بتاؤ گے ایسی کونسی بات ہے جس نے میرے بیٹے کو رولا دیا؟" نگہت نے

اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا

اس کی آنکھوں میں نمی تھی

وہ جھٹ سے نگہت کے گلے لگ گیا

"موم میں اس کو بھول نہیں پارہا" احمر کی آواز بھر آئی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 102 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

نگہت خاموش تھی

"وہ نہیں ملی تو میں جب تک زندہ ہوں یونہی روتا رہوں گا" احمر کی آنکھوں سے آنسوؤں گر رہے تھے



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اگلے مہینے کی تاریخ رکھی گئی تھی ندا کے نکاح کی مگر حافظ صاحب فاطمہ کے لیے پریشان تھے کہ اگر مجھے کچھ ہو گیا تو فاطمہ اکیلی ہو جائے گی

"ابا کو کیا ضرورت تھی تاریخ دینے کی" ندا نے سنجیدگی سے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیوں تجھے شادی نہیں کرنی؟" فاطمہ نے مسکرا کر کہا

"تو اکیلی ہو جائے گی اور ویسے بھی بڑی تو ہے پہلے تیری شادی ہونی چاہیے" ندا نے خفگی سے کہا

"ابا کا خیال کون رکھے گا اگر میری شادی بھی ہو گئی تو؟" فاطمہ نے سوال کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تو شادی کے بعد بھی ہمارے قریب ہی رہے گی ندا" فاطمہ نے سمجھایا

مگر وہ گھور کر پیر پٹختی روم سے باہر نکل گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL



آج وہ جب مسجد آیا تو بابا معمول کے مطابق وہیں بیٹھا تھا احمر ہر روز مسجد میں بابا سے ضرور ملتا

اسے بابا کی عادت سی ہو گئی تھی

وہ بابا سے اپنے دل کی ہر بات شیئر کرتا اور بابا کا جواب ہر بار کی طرح اس کے مسئلہ کا حل ہوتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ پانچ وقت نماز قرآن یہاں تک کہ تمجد کی نماز بھی پڑھتا گویا ہر وہ کام کرتا جسکی ہدایت اسے بابا نے کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"بابا آپ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی میں آپ کو گھر چھوڑ آؤں؟" احمر نے بابا کی طرف دیکھ کر کہا

"ایک بات کہوں احمر بیٹا مانو گے میری بات؟" بابا نے احمر کو دیکھتے ہوئے کہا

"جی بابا حکم کریں" احمر نے یک دم کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مگر بابا آپ میرے بارے میں سب جانتے ہیں تو...." وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر رک گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے پتا ہے وہ تمہارا ماضی تھا اور ابھی جو میرے سامنے وہ ایک نیک لڑکا ہے.... میری بیٹی خوش قسمت ہوگی اگر اس کا نکاح تم سے ہوگا تو.." بابا نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

احمر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کہے وہ بس خاموش تھا

"تم سوچ لو بیٹا کوئی جلدی نہیں ہے" یہ کہہ کر بابا اٹھا اور مسجد سے باہر چل دیا

احمر وہیں بیٹھا سوچتا رہا فاطمہ کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگا

نہیں تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم اب اس کے راستے میں نہیں آؤ گے اسے تنگ نہیں کرو گے ویلے بھی اتنا ٹائم ہو گیا ہو سکتا ہے اس کی شادی ہو گئی ہو.....

وہ سوچوں کے سمندر میں ڈوبتا رہا

## CLASSIC URDU MATERIAL



حافظ صاحب سو رہے تھے کمرے میں کہ فاطمہ کمرے میں چائے لے کر آئی

"ابا" فاطمہ نے پکارا

جواب نہ پا کر اس نے پھر سے پکارا حافظ صاحب نے آنکھیں کھول

فاطمہ نے ماتھے پر ہاتھ لگایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ابا... ابا آپ کو تو بخار ہو رہا ہے" فاطمہ پریشان ہوئی

"ندا... ندا" فاطمہ نے آواز دی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا ہوا" ندا نے آتے ہی کہا

"ابا کو بخار ہے بہت تیز چلو ڈاکٹر کے پاس لے کر جائیں گے برقعہ لے کر آؤ میرا بھی"  
فاطمہ کی آنکھوں میں نمی تھی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"ابا اب آپ نے مکمل آرام کرنا ہے بخار ابھی اترتا ہے آپ کا" فاطمہ نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"نہیں بیٹا مجھے مسجد جانا ہے" حافظ نے بستر سے اٹھتے ہوئے کہا

"آپ یہیں نماز پڑھ لیں ابا میں جائے نماز لا دیتی ہوں" فاطمہ بضد کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 109 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں وہاں کوئی میرا انتظار کر رہا ہوگا" حافظ صاحب نے کھڑے ہونے کی کوشش کی

"بس میں نے کہ دیا ابا آپ یہیں نماز پڑھ لیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں جائے نماز لاتی ہوں" فاطمہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

احمر مسجد آیا مگر وہاں آج بھی بابا نہیں تھا وہ پریشان ہوا دو دن سے بابا مسجد نہیں آئے تھے

"ایسا تو نہیں ہوتا کہ بابا مسجد نا آئے" احمر نے سوچا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہوسکتا ہے ان کی طبیعت خراب ہو؟ ہو سکتا ہے وہ کہیں گئے ہوئے ہوں" وہ وہیں کھڑا سوچ رہا تھا

"اسلام علیکم" وہ پاس کھڑے ایک آدمی کے پاس گیا

"کیا آپ جانتے ہیں بابا جن کی سفید ڈاڑھی ہے یہ یہاں بیٹھے ہوتے ہیں اکثر ان کا گھر کہاں ہے؟" احمر نے اشارہ کرتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"حافظ صاحب کی بات کر رہے ہیں؟" اس آدمی نے پوچھا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمر نے اثبات میں سر ہلایا



## CLASSIC URDU MATERIAL

نگہت لاؤنج میں بیٹھی گہری سوچ میں تھی کہ فاریہ کی آواز پر پلٹی

"کیسی ہیں آنٹی؟" فاریہ نے پیچھے سے پکارا

"ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو" نگہت نے مسکرا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ایک بات پوچھوں بیٹا؟" نگہت نے فاریہ کو دیکھا

"جی جی آنٹی پوچھیں نا" فاریہ نے مسکرا کر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تمہیں احمر کیسا لگتا ہے؟" نگہت نے پوچھا

"کیا مطلب آنٹی؟" وہ چونکی

"کیا تم میرے بیٹے سے کروگی؟" نگہت نے صاف گوئی کی

وہ حیرانی سے نگہت کا چہرہ تک رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اس علاقے میں آیا تو اسے فاطمہ کا خیال پورے راستے رہا یہ وہی علاقہ تھا جہاں وہ صرف

ایک لڑکی کے دیدار صرف ایک جھلک دیکھنے کے لیے گھنٹوں کھڑا رہتا

## CLASSIC URDU MATERIAL

کافی دیر سوچتا رہا پھر پاس سے گزرتے ایک آدمی سے پوچھا

"یہ حافظ صاحب کا گھر کون سا ہے؟" احمر نے پوچھا

"یہ سامنے دوسرے نمبر کا گیٹ" اس آدمی نے اشارہ کرتے ہوئے کہا

جب اس کی نظر پڑی گیٹ پر تو اس کے پاؤں وہیں جم گئے

وہی علاقہ وہی گھر جسے وہ کب کا بھولانا چاہ رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اُلے پاؤں وہاں سے چلا آیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"فاطمہ" وہ چائے کا خالی کپ اٹھا رہی تھی کہ حافظ صاحب نے پکارا

"جی ابا کچھ چاہیے آپ کو؟" فاطمہ نے کہا

"مجھے کچھ بات کرنی ہے بیٹا" حافظ صاحب نے بیٹھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بیٹا میں نے ایک لڑکا دیکھا ہے تمہارے لیے بہت ہی نیک لڑکا ہے بیٹا" حافظ صاحب

نے فاطمہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر ابا میں کیسے شادی کر سکتی ہوں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ندا کی بھی شادی ہو جائے گی کچھ دنوں میں آپ کا خیال کون رکھے گا؟" فاطمہ نے حافظ صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا

"صرف اپنے لیے میں تمہیں بٹھا کر تو نہیں رکھ سکتا نا بیٹا یہ فرض ہے مجھ پر بیٹا" حافظ صاحب نے سمجھایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"میں اپنے فرض پورے کرنا چاہتا ہوں میرے بعد تمہارا ہے ہی کون" حافظ صاحب نے کہا

"ابا اللہ نا کرے آپ کو کچھ ہو کیسی باتیں کر رہے ہیں" فاطمہ نے خفگی سے کہا  
اور حافظ صاحب مسکرا دیے



## CLASSIC URDU MATERIAL



"آئی کیا آپ نے احمر سے بات کی؟" فاریہ نے کہا

"نہیں مگر میں کرلوں گی"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی سامنے سامنے سے احمر آتا دکھائی دیا

"میں چلتی ہوں آئی" کہ کر فاریہ اٹھ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"احمر" نگہت نے پکارا

"جی موم" احمر نے کہا

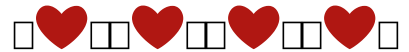
"ضروری بات کرنی تھی مجھے تم سے تم فریش ہو جاؤ آرام سے کریں گے بات" نگہت نے

مسکرا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ گہری سوچ میں تھی کہ ندا کی آواز نے خاموشی کو توڑا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 118 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو پھر تیرا کیا فیصلہ ہے؟" ندا نے پوچھا

"وہی جو ابا کا ہے" فاطمہ نے کہا

"تو خوش ہے؟" ندا نے سوال کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور ندا کے چہرے پر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی

آخر کو فاطمہ شادی کے لیے مان ہی گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL



اس نے تہجد پڑھی دعا کی مگر کتنی ہی دیر اسے نیند نہیں آئی

"ایک بار پھر وقت مجھے وہیں لے آیا میں نے سوچ لیا تھا کہ میں اس کے راستے میں کبھی نہیں آؤں گا پھر میری قسمت میں کیا لکھا ہے" اس نے خود کلامی کی

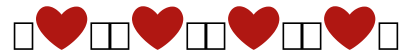
<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہزاروں سوال تھے اس کے دل میں....  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فجر کی اذان کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

وہ اٹھا اور مسجد کی راہ لی



Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 120 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

فجر کی نماز پڑھ کر وہ معمول کے مطابق بابا کے پاس جا کر بیٹھ گیا

"آپ دو دن سے مسجد نہیں آئے بابا خیریت؟" احمر نے پوچھا

"طبیعت خراب تھی بیٹا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ٹھیک ہوں تم سے ایک جواب مانگا تھا؟" بابا نے احمر کو دیکھا

احمر خاموش رہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میری بیٹی بہت نیک ہے بیٹا میرے بعد وہ اکیلی ہو جائے گی اس لیے چاہتا ہوں اپنے  
فرض سے آزاد ہو جاؤں" بابا نے کہا

"کتنی بیٹیاں ہیں آپ کی؟" احمر کی آنکھوں میں سوال تھا

"دو ہیں چھوٹی کی ابھی دو دن بعد شادی ہے اگر تم ہاں کرو تو...."

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"میں تیار ہوں بابا" احمر نے بات کاٹی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



"احمر" نگہت نے پکارا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"جی موم" اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"میں چاہتی ہوں تم فاریہ سے شادی کرلو وہ بہت اچھی لڑکی ہے تمہیں سمجھتی ہے  
ہر لحاظ سے پرفیکٹ ہے" نگمت بولتی چلی جا رہی تھی

"آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں وہ بہت اچھی ہے پرفیکٹ ہے پر میں اس سے شادی نہیں کر  
سکتا موم" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مگر کیوں؟ اگر تم اس لڑکی کی وجہ سے منکر رہے ہو جو تمہاری لائف میں آئی ہی نہیں تو  
یہ ٹھیک نہیں ہے بیٹا میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں" نگمت نے سمجھانے کی

کوشش کی

"موم میں کسی کو زبان دے چکا ہوں" احمر نے صاف گوئی کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"زبان؟ کیسی زبان؟ کیا مطلب ہے تمہارا؟" نگہت چونکی

"ایک بابا ہیں ان کی بیٹی سے شادی کر رہا ہوں میں" احمر نے بتایا

"احمر تم ایسے کیسے کسی کو بھی زبان دے سکتے ہو منا کرو اسے اور فاریہ سے شادی کرلو

"نگہت نے پھر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ کیوں فاریہ کو مجھ پر مسلط کرنا چاہتی ہیں میں اس سے محبت نہیں کرتا موم" یہ

کہ کر وہ کھڑا ہو گیا

"تمہارے ڈیڈ کبھی نہیں مانیں گے اس رشتے پر احمر تم غلط کر رہے ہو" نگہت نے

غصہ سے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"زندگی میں نے گزرائی ہے موم اور میری خوشی فاریہ کے ساتھ نہیں فاطمہ کے ساتھ ہے"

احمر کہ کر تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا اور نگہت وہیں کھڑی اسے جاتے دیکھتی رہی...

دروازے کے قریب کھڑی فاریہ ساری باتیں سن چکی تھی

دو آنسو اس کی آنکھ سے گرے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ندا کی رخصتی ہو چکی تھی فاطمہ کو آج وہ گھر بالکل خالی لگ رہا تھا

اگر میں بھی چلی گئی تو اس گھر میں کون ہوگا ابا کے پاس میرے ابا کیسے رہیں گے

اکیلے "اس نے خود کلامی کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ایک ہفتہ صرف ایک ہفتہ باقی ہے پھر مجھے بھی یہاں سے جانا ہوگا... نہیں میں نہیں  
جاسکتی " وہ سوچتی رہی



وہ اپنے کمرے میں اکیلی بیٹھی سوچ میں گم تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "کم ان" فاریہ نے کہا

"ہیلومس کیسی ہیں آپ؟" سامنے احمر تھا

"تم یہاں کیسے آگئے آج؟" وہ حیران تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 126 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"دو دن سے تم آئی ہی نہیں تو میں نے سوچا میں ہی آجاتا ہو" احمر نے مسکراتے ہوئے کہا

"اچھا بیٹھو" فاریہ نے کہا

"تم ناراض ہو مجھ سے؟" احمر نے سوال کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"نہیں میں کہوں ناراض ہونے لگی؟" فاریہ نے بنا دیکھے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تمہیں پتا ہے فاریہ دو سال میں کتنا تڑپا ہوں اس لڑکی کے لیے میں نے خود کو بدل لیا ہر

عیب سے منہ موڑ لیا میں نے اسے دعاؤں میں مانگا ہے میں اسے نہیں چھوڑ سکتا

فاریہ.....

## CLASSIC URDU MATERIAL

تم بہت اچھی لڑکی تمہیں تو کوئی بھی مل جائے گا تم پرنیکٹ ہو" احمر نے فاریہ کو سمجھایا

فاریہ کو ایسا لگا جیسے اس سے زندگی چھن گئی

احمر کے الفاظ اس کے دل پر چوٹ کر رہے تھے مگر ضبط کرے بیٹھی رہی....



<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے" فاطمہ نے حافظ صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بولو بیٹا" حافظ صاحب نے اس کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرا

"ابا میں ابھی رخصتی نہیں کرنا چاہتی" فاطمہ نے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"تم میری وجہ سے کہ رہی ہو"

"ابا پلیز کچھ ٹائم بس پھر جیسا آپ کہیں گے پر ابھی نہیں" فاطمہ نے التجا کی

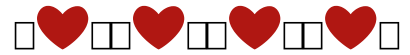
"مگر بیٹا یہ تو احمر سے پوچھنا پڑے گا میں اس سے بات کر کے دیکھتا ہوں" حافظ صاحب

نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور فاطمہ نے اثبات میں سر ہلایا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



"موم آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں میرا نکاح ہے اگر آپ لوگ ہی شریک نہیں ہوں گے

تو..." احمر نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اگر تمہیں اتنی ہی ہماری پرواہ ہے تو توڑ دو یہ رشتہ اور فاریہ سے شادی کرلو" نگہت نے غصہ سے کہا

"میں نے فاریہ کو انکار کر دیا ہے اور رہی بات اس رشتے کی تو میں نہیں توڑ سکتا موم یہ وہی لڑکی ہے جسے میں نے ہر دعا میں مانگا اور جب وہ مجھے مل گئی تو آپ روضی نہیں ہو رہی" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"یہ وہی لڑکی ہے؟" نگہت نے پوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں موم میں نے دو سال رو رو کر مانگا ہے اسے موم میں اب اسے نہیں کھونا چاہتا میں آپ کو اور ڈیڈ کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتا" احمر نے نگہت کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میری خوشی اس کے ساتھ ہے موم پلیز مان جائیں" احمر نے التجا کی

اور نگہت سوچ میں ڈوب گئی



وہ نماز پڑھ کر بابا کے پاس بیٹھ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیوں؟" احمر حیران ہوا

"میری طبیعت ان دنوں کچھ خراب ہے تو وہ پریشان ہوتی ہے میرے لیے لیکن تم جیسا کہو

گے ویسا ہی ہوگا وہ ضد کر رہی ہے اس لیے..." بابا نے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 131 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ٹھیک ہے بابا جیسی آپ کی مرضی مجھے کوئی اعتراض نہیں" احمر نے مسکراتے ہوئے کہا

"خوش رہو بیٹا میری بیٹی بہت خوش قسمت ہے جو اسے تمہارے جیسا انسان شوہر کے روپ میں مل رہا ہے" بابا نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"نہیں بابا مجھے ایسا آپ نے بنایا ورنہ میں ایسا نہیں تھا میں بہت گنگار....." وہ کہتا اس  
Support@classicurdumaterial.com  
سے پہلے بابا نے اس کی بات کاٹ دی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"گناہوں کا اظہار کرنا بھی گناہ ہے بیٹا بھول جاؤ سب جو آج ہے وہ بہتر ہے" بابا نے کہا اور احمر مسکرا دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL



"فیروز ہمارے بیٹے کی خوشی میں ہی ہماری خوشی ہے" نگہت نے کہا

"ہاں مگر وہ لڑکی کیسی ہے کون ہے ہم نہیں جانتے تو کیسے احمر کی شادی اس سے  
کمر دیں؟" فیروز نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں ٹھیک ہے" فیروز نے کہا

"ایک ہی تو بیٹا ہے ہمارا اس کی خوشی سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہمارے لیے" نگہت نے  
کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور فیروز بخت نے اثبات میں سر ہلایا



وہ باہر جا رہا تھا کہ نگہت کی آواز پر چونکا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) "میں فاطمہ سے ملنا چاہتی ہوں" نگہت نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"Really Mom" کیا؟

احمر حیران ہوا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں ملواؤ گے نا؟" نگہت نے مسکرا کر کہا

کہتے "Ohh Mom, You're the best mom in the world"

ہوئے نگہت سے لپٹ گیا

اس کی خوشی کا ٹھکانا نہیں تھا

وہ آج بہت خوش تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دروازے پر دستک ہوئی فاطمہ نے چہرے پر ہلکا سا نقاب کیا

اور دروازہ کھول دیا

سامنے ایک عورت تھی جسے وہ نہیں پہچانتی تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 135 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اسلام علیکم" فاطمہ نے سلام کیا

ہوں "Mother" وعلیکم السلام میں احمر کی

"اندر آئیں نا" فاطمہ نے کہا

اور وہ نگہت نے اندر قدم رکھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نگہت کی نظر اس کے چہرے پر پڑی

سفید رنگت بڑی بڑی بھوری آنکھیں

وہ میلے رنگ کے سادہ سے سوٹ میں تھی مگر وہ رنگ اس پر بہت کھل رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

گویا وہ کسی بھی چیز میں کم نہیں تھی  
اس کی خوبصورتی سے ہر کوئی متاثر ہوتا



"کیسی لگی؟" احمر نے ڈرائیو کرتے ہوئے کہا  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
"کیا؟" نگہت نے شرات سے کہا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوہ پلیز موم فاطمہ کا پوچھ رہا ہوں؟" احمر نے بے صبری سے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تم اندر کیوں نہیں گئے تھے؟"

"فاطمہ نامحرم سے پردہ کرتی ہے نا اس لیے" اس نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا

"تو تم نے کبھی نہیں دیکھا اسے؟" نگمت حیران ہوئی

"دیکھا ہے" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ پہلے یہ بتائیں آپ کو کیسی لگی آپ کے بیٹے کی پسند؟" احمر نے مسکرا کر پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے پسند نہیں آئی بلکل بھی تمہاری شادی نہیں ہوگی اس سے" نگہت نے کہا اور احمر کو جھٹکا لگا



"موم مگر کیوں؟" وہ پریشان ہوا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"مذاق کر رہی ہوں فاطمہ بہت خوبصورت ہے تمہاری پسند بہت زیادہ اچھی ہے" نگہت

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

نے مسکراتے ہوئے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

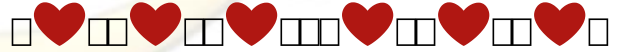
"اوہ موم آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا" احمر نے کہا

"اچھا تم رتے بھی ہو؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں آپ سے تو بہت" احمر نے ہنسی دباتے ہوئے کہا

"بس بس رہنے دو" نگہت نے ہنستے ہوئے کہا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

اسے کل کا بے صبری سے انتظار تھا آخر کو وہ آہی گیا تھا جب فاطمہ ہمیشہ کے لیے اس

کی ہو جائے گی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ بہت خوش تھا ساری رات اسے نیند نہیں آئی

اس نے تمجد ادا کی اور اللہ کا شکر ادا کیا اسے وہ سب مل گیا تھا جو وہ چاہتا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 140 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL



"قبول ہے" اس نے ہلکے سے جواب دیا  
مزید دو بار اور کہنے کے بعد اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یا اللہ تو نے میری ہر خواہش کو پورا کر دیا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے یا رب بس فاطمہ کے دل  
میں بھی میرے لیے محبت ڈال دے ہمارے اس رشتے کو کامیاب کر دینا پروردگار ہم دونوں  
کے دلوں میں بے شمار محبت پیدا کر دینا یا اللہ.." احمر نے چہرے پر ہاتھ پھیرا  
اور مبارک باد وصول کی....

آخر آج اس کی محبت کو نام مل گیا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 141 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ رات کے اس پہر بیٹھی اپنی انگلی میں پہنی گئی اس انگوٹھی کو دیکھ رہی تھی  
جو احمر کی ماں نے اسے نکاح کے وقت پہنائی تھی

دو آنسو اس کی آنکھ سے گرے

اور اس نے آنکھیں بند کر لیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ فجر کی نماز پڑھ کر بابا کے پاس گیا وہ وہیں بیٹھے تھے

مگر ان کا چہرہ اترا ہوا تھا

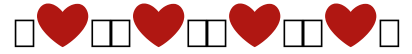
## CLASSIC URDU MATERIAL

"بابا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے چلیں میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں" احمر نے کہا

"میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھنا احمر بیٹا" بابا نے احمر کو دیکھتے ہوئے کہا  
احمر نے اثبات میں سر ہلایا

"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اٹھیں میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں" اس نے بابا کو سہارا دے کر کھڑا کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ کچن میں جا ہی رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کون" اس نے پوچھا

"کھولو بیٹا" حافظ کی آواز آئی

اور اس نے بنا نقاب کیے دروازہ کھول دیا

سامنے حافظ صاحب تھے اور ان کے برابر میں کھڑا وہ شخص جسے وہ جھٹکے سے پہچان گئی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر پر ٹوپی اس کا انداز بہت مختلف تھا پر پھر بھی Beard سفید شلوار قمیض ہلکی سی وہ پہچان گئی تھی

احمر نے کتنے عرصے بعد وہ چہرہ دیکھا تھا

اس کی آنکھوں کی تپش فاطمہ خود پر محسوس کر سکتی تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 144 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے فوراً سے نقاب کیا

"میں چلتا ہوں" احمر نے کہا

"اندر آؤ ناشتہ کر کے جانا احمر بیٹا" حافظ صاحب نے کہا

"نہیں بابا پھر کبھی" احمر نے کہا اور وہاں سے چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ کچن میں کھڑی سوچ میں ڈوبی تھی

"یہ تو وہی لڑکا ہے یہ احمر ہے؟ ابا نے اس کو چنا ہے میرے لیے؟ اب تو نکاح بھی

ہو گیا....

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

ابا یہ کیا کیا آپ نے؟ یہ لڑکا... نہیں" اس نے خود کلامی کی

تجھی چائے میں ابال آیا اور اس کی سوچ ٹوٹی  
اس نے چولہا بند کیا اور چائے کپ میں ڈالی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) وہ چائے لے کر کمرے میں آئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ابا آپ کی چائے" فاطمہ نے کہا

چائے حافظ صاحب کو دے کر وہ پاس بیٹھ گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ابا ایک بات پوچھوں؟" فاطمہ نے کہا

"ہاں بیٹا پوچھو" حافظ صاحب نے کہا

"آپ نے احمر میں ایسا کیا دیکھا؟" فاطمہ کی آنکھوں میں شکایت تھی

"میں اس میں وہ دیکھا ہے بیٹا جو زندگی میں وقت آنے پر تم بھی دیکھ لو گی وہ کوئی معمولی

لڑکا نہیں ہے وہ بہت نیک اور سلجھا ہوا لڑکا ہے وہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے گا

وہ میری پسند ہے بیٹا" حافظ صاحب نے صفائی دی

تبھی حافظ صاحب کے ہاتھ سے کپ گر گیا

وہ کچھ بول نہیں پا رہے تھے ان کے پسینے چھوٹ رہے تھے

"ابا ابا کیا ہوا؟" فاطمہ پریشان ہوئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے فون اٹھایا اور ندا کا نمبر ڈائل کیا جو بند جا رہا تھا

اس نے ثریا پھوپھو کا نمبر ملایا مگر وہ بھی بند تھا

آنسوں قطرہ بہ قطرہ اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہی چہرہ جسے دیکھنے کے لیے وہ برسوں تڑپا ہے

وہ سوچ ہی رہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا سکریں پر حافظ صاحب کا نمبر تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہیلو اسلام علیکم" احمر نے کہا

"میں.... میں فاطمہ بول رہی ہوں میرے ابا کی طبیعت ٹھیک نہیں پتا نہیں کیا ہو گیا آپ  
پلیز ابا کو ہسپتال.. لے جائیں" اس کی آواز میں ہچکیاں تھیں

احمر نے گاڑی کو واپس گھر کی طرف موڑا اور اسپید سے گاڑی دوڑاتا حافظ صاحب کے گھر

پہنچا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ ہو سپیٹل لے کر پہنچے

ڈاکٹر نے چیک اپ کیا پھر احمر کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 149 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

“ Am sorry”

ڈاکٹر کے الفاظ اس کے کانوں کو چیرتے ہوئے گئے

پاس کھڑی فاطمہ بھی سن چکی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

”میرا ابا“ وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئی تھی

آنسو گرتے چلے جا رہے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر کے آنسوں بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے.....

حافظ صاحب کی تدفین تک احمر وہیں تھا

رات کافی ہوگئی تھی اسے نیند نہیں آرہی تھی فاطمہ کی چیخیں اس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حافظ صاحب کا چہرہ بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا

وہ شخص جس کی ہدایت کے مطابق وہ زندگی گزارتا تھا

وہ اب ہدایت کرنے کے لیے نہیں ہوگا

وہ پھوٹ پھوٹ کر بچوں کی طرح رونے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL



فاطمہ کی آنکھیں سوچ گئی تھی مگر اس کے آنسو ختم نہیں ہوئے

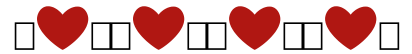
"فاطمہ" ندانے اسے چپ کروایا جب کہ اس کی خود کی آنکھیں سرخ تھی

"ندا ابا چلے گئے مجھے اکیلا چھوڑ کر" کہہ کر وہ ندا کے گلے لگ کر زور زور سے رونے لگی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
**Support@classicurdumaterial.com**

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آخر ان کا تھا ہی کون حافظ صاحب کے علاوہ





## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ مسجد گیا نماز ادا کی اور معمول کے مطابق اسی جگہ گیا جہاں بابا بیٹھے ہوتے تھے  
مگر آج وہ جگہ خالی تھی وہاں بابا نہیں تھا

وہ وہیں بیٹھ گیا بابا کی باتیں ان کی مسکراہٹ  
اسے سب یاد آ رہا تھا آنسو مسلسل بہ رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھما کر ہمیشہ کے لیے چلے گئے  
وہ کتنی ہی دیر سوچتا رہا روتا رہا....

## CLASSIC URDU MATERIAL



"فاطمہ آج ابو کو ایک ہفتہ ہو گیا ہے تم یہاں اکیلی کیسے رہو گی کچھ دنوں بعد میں بھی چلی جاؤں گی" ندانے کہا

فاطمہ خاموش تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"فاطمہ میں احمر بھائی..." وہ کچھ بول رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں دیکھ کر آتی ہوں" یہ کر وہ چلی گئی

دروازہ کھولا تو سامنے احمر تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اسلام علیکم بھائی اندر آئیں"

"نہیں میں یہ فروٹ اور کچھ سامان ہے اس میں بس دیئے آیا تھا" احمر نے کہا

"اندر آئیں کچھ بات کرنی ہے آپ سے" ندا نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا بات کرنی تھی؟" احمر نے بیٹھتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آپ کو ابا نے میری بہن کے لیے چنا تھا مگر در حقیقت آپ کو قدرت نے چنا ہے فاطمہ کے لیے میں نے آپ کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا اگر آپ سچ میں میری بہن سے محبت کرتے ہیں تو...."

خیر میری بہن کو دکھ مت دیجیے گا کبھی  
میرے ابا کے بعد وہ اکیلی ہو گئی ہے میں کب تک رکوں گی میرے سسرال والے مجھے  
لے جائیں گے "

ندا کہتی چلی جا رہی تھی احمر خاموش تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"آپ سمجھ رہے ہیں نا میری بات؟" ندا نے پوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ بتا دیجیے گا فاطمہ سے پوچھ کر میں اسے اپنے گھر لے جاؤں گا"

احمر نے کہا اور کھڑا ہو گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL



"موم میں فاطمہ کو گھر لانا چاہتا ہوں بابا کے انتقال کے بعد وہ اکیلی ہے وہاں" احمر نے کہا

"ہاں سہی کہ رہے ہو تم مگر بیٹا رخصتی تو ہمیں پروپر طریقے سے کرنی تھی ہمارے بھی کچھ ارمان ہیں بیٹا تم ہماری اکلوتی اولاد ہو

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
تھوڑا تو...." وہ کہتے کہتے رکی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"وہ بھی ہو جائے گا موم مگر اب اسے وہاں اکیلی چھوڑنا تو ٹھیک نہیں فلحال تو لے آتا ہوں  
پھر کچھ دنو بعد جیسے دل کرے آپ کا ویلے کر لینا" احمر نے کہا

"ابھی کیوں نہیں؟" نگہت نے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ابھی دن ہی کتنے ہوئے بابا کو گئے موم کچھ دنوں کے بعد آپ جیسا کہیں" احمر نے  
التجا کی

"ٹھیک ہے" نگہت نے مسکرا کر کہا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں نے احمر بھائی سے بات کر لی ہے وہ کچھ دنوں میں تمہیں یہاں سے لے جائیں  
گے" ندا نے کہا

"مجھے ابھی کہیں نہیں جانا" اس نے ناگواری سے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 158 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ تیرا شوہر ہے آج نہیں تو کل وہ تجھے پھر سے لینے آئے کب تک یہاں اکیلی رہے گی؟" ندا نے غصہ سے کہا

"یہ میرے ابا کا گھر ہے میرے ابا کی یادیں جڑی ہیں اس گھر سے ندا میں یہ گھر کیسے چھوڑ دوں" فاطمہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"چھوڑ نہیں رہے ہیں ہم فاطمہ لیکن بھول مت تیرا نکاح ہو چکا ہے احمر بھائی کے ساتھ  
Support@classicurdumaterial.com  
اور وہ ابا کی پسند ہے" ندا نے یاد دلویا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"سب یاد ہے مجھے" فاطمہ نے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

بابا کے جانے کے بعد احمر تقریباً روز گھر جاتا تھا اور سامان دے دروازے سے ہی واپس آجاتا

آج وہ دروازے پر آیا تو ندانے اسے بتایا کہ وہ آج شام اپنے سسرال چلی جائے گی

"ٹھیک ہے فاطمہ کو کہیں کہ وہ تیار رہے میں شام کو لے جاؤں گا اسے" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ کل آجائے گا.... تب تک وہ اپنی پسینگ کے گی" ندانے کہا

"مگر رات اکیلی گھر میں میرا مطلب آپ تو چلی جائیں گی شام میں تو...." احمر نے پوچھا

"ہاں مگر وہ چاہتی ہے اکل جائے یہ اسی کا فیصلہ ہے" ندانے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 160 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ٹھیک ہے میں کل لے جاؤں گا" احمر نے کہا اور وہاں سے چلا گیا



"میں جا رہی ہوں فاطمہ کل احمر بھائی تجھے لینے آئے گا

تیار رہنا" ندا نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ندا اس کے گلے لگ گئی

وہ اس گھر سے اور فاطمہ سے دور نہیں جانا چاہتی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

آخر کو وہ ان کا گھر تھا جہاں ان کے ابا کی یادیں تھی



رات گہری تھی مگر وہ گھر کے ہر حصہ میں گئی  
وہ ابا کے کمرے میں گھنٹوں بیٹھی روتی رہی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس نے الماری کھولی جہاں حافظ صاحب کی تسبیح پڑی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور بہت سا سامان رکھا تھا

اس نے انہیں اٹھایا اور ہونٹوں سے لگایا

اس کے رخسار سے پھسلتے آنسوؤں تسبیح پر گرے

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ابا آپ کیوں چلے گئے مجھے تو آپ کے ساتھ رہنا تھا  
آپ کی فاطمہ اکیلی ہے ابا.....  
میں بہت اکیلی ہوں ابا مجھے تنہائی سے خوف آتا ہے  
آپ واپس آجائیں پلیز آجائیں" وہ روتی چلی گئی ناجانے کتنے گھنٹے.....

فجر کی آذان کی آواز آئی تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وضو کیا اور نماز پڑھی

جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنسو بہنے لگے

"یا اللہ میرے ابا کو جنت میں جگہ عطا فرمانا

## CLASSIC URDU MATERIAL

یا اللہ مجھے صبر دے دے میرے لیے آسانیاں پیدا کر دے  
یا اللہ قرآن پاک میں لکھا ہے اچھے لوگوں کے لیے اچھے اور برے لوگوں کے لیے برے...  
یا اللہ مجھ سے ایسا کون سا گناہ ہوا جو مجھے احمر جیسا لڑکا ملا....

کیا میرا کوئی گناہ اتنا بڑا تھا جو احمر جیسا آوارہ لڑکا شوہر کے روپ میں ملا مجھے  
اللہ میرے لیے آسانیاں پیدا کر دے پروردگار مجھے راستہ دکھا..."

وہ روتی چلی گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

وہ نہا کر نکلی تو دروازے پر دستک ہوئی

اس نے دوپٹا اٹھایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور دروازے کی طرف گئی

"کون" فاطمہ نے پوچھا

"احمر" اس کی آواز آئی

فاطمہ نے دروازہ کھول دیا

آج اس نے نقاب نہیں کیا تھا.....



اس نے نیلے رنگ کا سادہ سا جوڑا پہنا ہوا تھا جس پر ہلکا سا کام تھا

گیلے بالوں کے ساتھ سر پر دوپٹا رکھے

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 165 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL

سفید رنگت گھنی ہنوز پلکیں جھکائے وہ اپنا ہر حسنِ انداز جھلکا رہی تھی

احمر کی نظریں اس کے چہرے سے ہٹ نہیں رہی تھی

احمر نے بڑی مشکل سے خود پر قابو پا کر نظریں جھکالی

اور قدم بڑھاتا ہوا اندر چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تیار ہو؟" احمر نے سوال کیا

اس نے نفی میں سر ہلایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تو ہو جاؤ تیار.... سامان کہاں ہے تمہارا بیگ وغیرہ؟"

احمر نے اسے بنا دیکھے ہی کہا

"وہ اوپر کمرے میں ہے میں لاتی ہوں" وہ کہتی اوپر چڑھنے لگی

کمرے میں جا کر اس نے سکون کا سانس لیا

اس نے بیگ اٹھایا جس میں اس کی ضرورت کا سامان اور کپڑے وغیرہ تھے

تھوڑا وزنی تھا وہ سوچ ہی رہی تھی کہ یہ نیچے کیسے لے کر جائے گی

تبھی پیچھے سے آواز آئی

"چھوڑ دو میں اٹھا لوں گا" احمر کمرے کے دروازے پر کھڑا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تم تیار ہو جاؤ میں یہ سامان میں رکھ کر آتا ہوں" وہ بیگ اٹھاتے ہوئے کہنے لگا

وہ بس خاموش کھڑی تھی

احمر بیگ اٹھاتے ہی کمرے سے نکل گیا

"اس شخص کے ساتھ میں کیسے رہوں گی؟" اس نے خود کلامی کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمر کے کمرے کی صفائی کروائی

## CLASSIC URDU MATERIAL

بہت سے اہتمام کیے

آخر اس کی بہو پہلی بار گھر آرہی تھی جس کا استقبال وہ بہت اچھے سے کرنا چاہتی تھی

فیروز بخت بھی آفس سے جلدی آنے کا کہہ کر گیا تھا

"ہوگئی صفائی ساری کمرے کی؟" نگہت ملازمہ سے مخاطب تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چلو ٹھیک ہے تم لاؤنج کو دیکھو...." وہ کچھ کہہ رہی تھی کہ فاریہ کی آواز آئی

"تیاریاں ہو رہی ہیں آنٹی" فاریہ نے مسکرا کر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں بس ہو ہی گئی تم کیسی ہو؟" نگہت نے پوچھا

"میں ٹھیک" فاریہ نے کہا

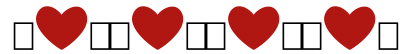
"آئی میں آپ کے ساتھ مدد کرواؤں کچھ؟" فاریہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور فاریہ خاموش سے مسکرا دی



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جب واپس آیا وہ تیار تھی

سارے کمروں کو بند کر کے تالا لگا چکی تھی

برقعہ پہنے چہرے پر نقاب کیے وہ تیار تھی

جس سے وہی آنکھیں اسے دکھائی دے رہی تھی

جس نے پہلی نظر سے ہی دیوانہ بنا دیا تھا اسے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دروازہ بند کرنے سے پہلے ایک نظر پھر سے اس نے خالی گھر کو دیکھا جہاں سے جانا اسے

عذاب لگ رہا تھا

آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 171 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر آگے بڑھا اور دروازہ بند کر کے تالا لگانے لگا

وہ شاید اس کے دکھ کو سمجھ گیا تھا

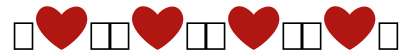
گاڑی کے پاس پہنچ کر اس نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ پورے راستے خاموش رہے





## CLASSIC URDU MATERIAL

نگہت اور فاریہ باتیں کر رہی تھیں کہ احمر سانسے آتما دکھائی دیا

فاطمہ اس کے پیچھے تھی

فاریہ نے ایک نظر احمر کو دیکھا

پھر پیچھے کھڑی اس لڑکی پر اس کی آنکھیں ٹھہر گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے ناگواری سے اسے دیکھا پھر احمر سے مخاطب ہوئی

فاریہ نے کہا "Congrats"

## CLASSIC URDU MATERIAL

“Thank you”

احمر نے مسکرا کر کہا

”ارے فاطمہ بیٹا ایسے کیوں کھڑی ہو آؤ بیٹھو یہاں“ نگہت نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/> وہ صوفے پر بیٹھ گئی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ”اب چہرہ بھی دکھا دو اپنی بیوی کا“ فاریہ نے طنز کیا

احمر بدلے میں مسکرا دیا

فاطمہ نے اس کی بات سنتے ہی نقاب ہٹا دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

فاریہ کی جیسے ہی نظر اس کے چہرے پر پڑی اسے اپنا آپ کم تر لگنے لگا

وہ کسی بھی چیز میں کم نہیں تھی  
وہ جنتی پردے میں رہتی تھی اتنی ہی خوبصورت تھی

فاریہ کچھ کہ نہیں سکی بس کھڑی ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "اچھا آنٹی میں چلتی ہوں" فاریہ نے کہا

"ارے کھانا تو کھا کر جاتی" نگہت نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں آئی ماما انتظار کر رہی ہوں گی" فاریہ نے کہا اور وہاں سے نکل گئی

"تم دونوں فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں" نگہت نے کہا



احمر کھانا کھا کر باہر چلا گیا تھا

پورا دن وہ نگہت اور فیروز بخت کے ساتھ بیٹھی رہی

وہ فیروز بخت سے پردہ نہیں کرتی تھی نگہت نے اسے منا کر دیا تھا

رات کا کھانا بھی احمر نے باہر ہی کھایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جب گھر آیا تو 10 بج رہے تھے

"کھانا لگاؤں؟" نگہت نے کہا

"نہیں موم میں نے عادل کے ساتھ کھا لیا تھا" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ سیڑھیاں چڑھتے اوپر گیا دروازہ جیسے ہی کھولا

تو سامنے بیڈ پر کمبل لیے وہ آرام سے لیٹی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اسے دیکھتے ہی جھٹکے سے اٹھ بیٹھی

دوپٹہ سر پر رکھ کر اس نے احمر کی طرف نظر اٹھائی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اس نے نظریں جھکالی

"اسلام علیکم" احمر نے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہی کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمر الماری کی طرف گیا

کپڑے نکالے اور واش روم چلا گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے" وہ سوچتے لگی

تھوڑی دیر میں احمر واش روم سے نکلا گیلے بالوں کو ٹاول سے صاف کرتے  
اس نے عادت کے مطابق گیلیا ٹاول بیڈ پر رکھا اور شیشے میں کھڑا بال بنانے لگا

فاطمہ کی نظر گیلے ٹاول پر تھی جو بیڈ پر رکھا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمر شیشے سے اسے دیکھ رہا تھا ایک دم پلٹا

"کیا کر رہی ہو؟" احمر ٹاول اس کے ہاتھ میں دیکھتے ہوئے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"وہ ٹاول گھیلا ہے تو بیڈ شیٹ گیلی ہو جاتی اس لیے میں..." وہ گھبراتے ہوئے کہنے لگی

"سوری میرے دھیان میں نہیں رہا لاؤ مجھے دے دو" احمر کو پہلی بار یہ غلطی محسوس ہوئی

"بیٹھو تم سے کچھ بات کرنی ہے" احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

فاطمہ بیڈ کے کنارے بیٹھ گئی احمر نیچے ہی زمین پر بیٹھ گیا  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظر جھکالی

"تم مجھے پہچانتی ہو؟" احمر نے سوال کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

فاطمہ خاموش تھی

"تمہیں پتا ہے دو سال کا یہ عرصہ کتنا لمبا تھا میرے لیے؟  
دو سال پہلے پہلی نظر میں ہی میں.. میں نہیں رہا تھا....  
تم... تم مجھے آوارہ بدمعاش یا جو بھی سمجھتی ہو میں نہیں جانتا..."

میں صرف اتنا جانتا ہوں میں ویسا نہیں رہا جیسا پہلے تھا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>  
احمر بولتا چلا جا رہا تھا اور وہ نظریں جھکائے خاموش بیٹھی تھی

"مجھے دیکھو میں ویسا ہوں جیسا تم نے پہلی نظر میں مجھے دیکھا تھا؟" احمر نے سوال کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے دھیرے سے پلکیں اٹھائی اور احمر کی آنکھوں میں دیکھا جہاں صرف اس کے لیے  
محبت تھی

احمر نے اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے

"کیا تم چاہتی ہو میں تمہیں اپنی محبت کی دلیل دوں؟" احمر نے اس کی آنکھوں میں  
دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمر نے جھک کر دراز سے ڈبی نکالی

وہ اسے کھول ہی رہا تھا فاطمہ کی مدھم سی آواز آئی

کیا... آپ مجھے کچھ وقت دے سکتے ہیں؟" فاطمہ نے بمشکل کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 182 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر کو جھٹکا لگا وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ چکا تھا

اس کی جب آنکھ کھلی تو کمرے میں احمر نہیں تھا

وہ اٹھی اور واش روم کے دروازے پر نوک کیا جواب نا آنے پر کھولا وہاں کوئی نہیں تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس نے وضو کیا اور فجر کی نماز پڑھی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

وہ نیچے گئی تو سب سو رہے تھے وہ واپس کمرے میں آگئی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جب کمرے میں آیا تو وہ بیٹھی تھی

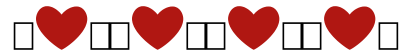
## CLASSIC URDU MATERIAL

"کہاں گئے تھے آپ؟" فاطمہ نے پوچھا

"نماز پڑھنے...." احمر نے کہا اور الماری سے کپڑے نکالنے لگا

"کہاں جا رہے ہیں آپ؟" فاطمہ نے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ دونوں کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر اور فاطمہ نیچے نہیں آئے تھے ابھی تک

"ان کا کھانا روم میں ہی پہنچا دو" نگہت نے ملازمہ سے کہا

"لیکن چھوٹے صاحب تو آگئے" ملازمہ نے سیڑھیوں پر احمر کو دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ارے تم تیار کیوں ہو گئے افس کے لیے آج اوف کر لیتے" نگہت نے کہا

"نہیں موم گھر میں رک کر کیا کروں گا" احمر نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"بیٹھو بیٹا" نگہت نے فاطمہ کو کہا چپ چاپ کھڑی تھی

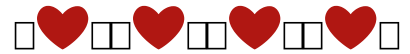
ان کے کہتے ہی بیٹھ گئی

"اور بیٹا دل لگ رہا ہے تمہارا؟" نگہت نے کپ میں چائے ڈالے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>





## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اور نگہت لاؤنج میں بیٹھی تھی

کافی دیر سے یہاں وہاں کی باتیں کر رہیں تھیں

"میرا بیٹا تھوڑا ضدی ہے فاطمہ اسے کسی بھی چیز سے کبھی منا نہیں کرنا ایک بار پہلے تم نے اسے بہت تکلیف دی تھی پر وہ ماضی تھا مگر اس سب کے بعد میرا بیٹا بدل گیا نماز قرآن پاک وہ وہ احمر نہیں رہا وہ بہت نیک بن گیا ہے" نگہت نے سمجھایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"بیٹا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے تمہارے کہنے پر اس نے خود کو بدل لیا وہ تمہارے لیے بہت رویا ہے اب اس کی خوشیوں کے دن آئے ہیں اسے ہمیشہ خوش رکھنا" نگہت نے سنجیگی سے کہا

اور وہ خاموشی سے ساری بات سنتی رہی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"دو دن بعد میں نے ولیمہ کی تقریب رکھی ہے شادی بھی سادگی سے ہوئی پھر رخصتی بھی جلدی میں تو چھوٹی سی تقریب رکھی ہے....." نگہت نے اسے بتایا

"میں احمر کو فون کر کے کہ دونگی شاپنگ کروادے گا تمہیں" نگہت نے کہا

"جی" فاطمہ نے مسکرا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ نہا کر نکلی تھی دوپٹا بیڈ پر رکھا تھا

اور وہ گیلیے بالوں کو ٹاول سے خشک کرنے میں مگن تھی

جب احمر اندر آیا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 188 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے جیسے ہی احمر کو دیکھا جھٹ سے دوپٹہ اٹھایا

"تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک" احمر نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

"نہیں میں ابھی نہا کر... میں ابھی ہو جاتی ہوں تیار" فاطمہ نے کہا

"تم اتنی دیر کیوں لگاتی ہو تیار ہونے میں تم لیڈرز کبھی نہیں سدھر سکتی" احمر نے بیڈ

پر گرنے کے انداز میں لیٹتے ہوئے کہا

"اچھا" فاطمہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر نے اسے بہت اپنی پسند کے کپڑے اور جیولری وغیرہ دلوائی

کھر کی کام دار میکسی تھی جو احمر نے پسند کی تھی اس کے لیے Gray ولیمہ کے لیے  
اس کی مچنگ کی جیولری سینڈل وغیرہ لیتے انہیں شام ہونے کو آئی تھی

تو وہ ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے چلے گئے

اسے احمر کا ساتھ اچھا لگ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ اسے سمجھنا چاہتی تھی



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ گرے کلر کی میکسی میں میچنگ کی جیولری لائٹ سا میک اپ وہ کسی اپسرا سے کم  
نہیں لگ رہی تھی

احمر بھی بلیک سوٹ میں اس کے عقب میں بیٹھا مسکرا رہا تھا

لیڈیز اور جینٹس کے پورشن الگ تھے

ندا بھی فاطمہ کے برابر میں بیٹھی تھی وہ فاطمہ کو دیکھ کر بہت خوش تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



اس کے کمرے کو بھی سجا دیا گیا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 191 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

کینڈلز کی روشنی میں پھولوں سے سجاوہ کمرہ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

وہ بیڈ پر بیٹھی تھی تبھی احمر بھی روم میں آگیا تھا

وہ آکر اس کے برابر بیٹھ گیا تھا

اس نے دراز سے نکالی گئی ڈبی کو کھولا جس میں خوبصورت سا ڈامنڈ کا پینڈنٹ تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"یہ میں تمہیں اس دن ہی دے رہا تھا مگر تم نے لیا ہی نہیں" احمر نے ڈبی سے نکالے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہوئے کہا

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو لیکن یہ پینڈنٹ پہنو گی نا اور بھی خوبصورت لگو گی" احمر نے

مسکراتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جیسے ہی پہنانے کے لیے قریب ہوا

وہ یک دم پیچھے ہٹ

احمر حیرت سے اسے دیکھنے لگا

"می.... میں خود پہن لوں گی" فاطمہ نے کہا

احمر کا سارا موڈ یک دم سے ہوا ہو گیا تھا

اس نے غصہ سے آنکھیں بند کی

"مسلمہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟" احمر نے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے کہا

"کیوں تمہیں میری محبت نظر نہیں آتی؟" احمر کی آنکھوں میں غصہ اس نے پہلی بار دیکھا

تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

- 193 -



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ سہم گئی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

احمر نے فوراً اس کے بازو سے ہاتھ ہٹایا اور کھڑا ہو گیا

اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا وہ ضدی شروع سے تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے پاس رکھا گلہستہ اٹھایا اور پوری طاقت سے زمین پر پھینکا

فاطمہ اس سب سے بہت ڈر گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اب وہ خود کو کوس رہی تھی کہ اس نے اسے غصہ دلایا ہی کیوں

"آ... احمر...." وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی وہ دروازہ کھول کر کمرے سے باہر جا چکا تھا



جب اس کی آنکھ کھلی تو فجر کی آذان ہو رہی تھی۔۔

اس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی مگر احمر نہیں

"کیا وہ پوری رات کمرے میں نہیں آیا؟" اس نے خود کلامی کی

پھر اٹھی اور واش روم چلی گئی۔۔

اس نے نماز پڑھی، قرآن پاک پڑھا

مگر کتنی ہی دیر احمر کمرے میں نہیں آیا۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کمرے سے باہر گئی مگر وہاں بھی وہ نہیں تھا۔۔۔

وہ واپس جانے کے لیے مڑی۔۔

تبھی احمر سامنے سے آتا دکھائی دیا۔۔۔

وہ شاید نماز پڑھ کر آ رہا تھا۔۔

وہ اسے مکمل طور پر انور کرتا سیڑھیاں چڑھتے اوپر کمرے میں چلا گیا سیڑھ۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ بھی اس کے پیچھے ہی کمرے میں گئی۔۔

وہ وارڈ روب سے کپڑے نکال رہا تھا۔۔

پھر واشروم چلا گیا۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

فاطمہ چپ چاپ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ تھوڑی دیر میں باہر نکلا۔۔۔

تیار ہوا۔۔۔ اور باہر نکل گیا

فاطمہ نے اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی وہ جانتی تھی وہ ناراض ہے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نگہت اور فیروز بخت کو کہیں شہر سے باہر جانا تھا۔۔۔

کسی رشتے دار کے گھر۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ فاطمہ کو بتا کر چلے گئے تھے۔۔۔

وہ پورا دن گھر میں بور ہوتی رہی۔۔۔

پھر اس نے فون کر کے ندا کو گھر بلایا۔۔۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنے شوہر کے ساتھ اس کے گھر آگئی تھی۔۔۔

احمر جب آیا تو وہ باتیں کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.classicurdumaterial.com/> احمر نے آتے ہی دعا سلام کی اور وہیں ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگا۔۔۔

فاطمہ اٹھ کر چائے بنانے کچن میں چلی گئی۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اور بھائی آپ تو اتنے مصروف ہیں کر بھی نہیں لگاتے" ندا نے خفگی سے کہا  
"نہیں۔۔۔ وہ کچھ کام کا بڑن تھا آئیں گے ضرور اب" احمر نے ہنس کر کہا

تبھی کچن سے فاطمہ کے چیخنے کی آواز آئی۔۔

احمر تیزی سے کچن کی طرف بھاگا۔۔

وہاں کا منظر دیکھ وہ خوف زدہ ہوا اور تیزی سے فاطمہ کے پاس گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ندا اور اس کا ہسبند بھی کچن میں آگئے تھے  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فاطمہ کی شال میں آگ لگی ہوئی تھی اور وہ گھبرا تھی

احمر اس کی طرف بڑھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"فاطمہ یہ چادر پھینک دو اتار کر ورنہ آگ بڑھ جائے گی" احمر نے آگے آتے ہی کہا اور

اس کی چادر پکڑی

فاطمہ نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

احمر اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

احمر ہاتھوں سے آگ بجھانے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تبھی ندا آگے بڑھی اور پانی کا جگ آگ پر اونٹیل دیا۔۔  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اور آگ بجھ گئی۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔





## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ بستر پر آنکھیں موندے لیٹی تھی کہ دھڑاک سے کھلا اور وہ غصہ سے اندر آیا

"کیا بد تمیزی تھی یہ؟ تمہیں کچن میں جانے کی ضرورت کیا تھی؟ رفعت بی ہیں گھر میں اور بہت سے ملازم ہیں

پھر کیوں تم خود گئی اور جب میں بول رہا تھا کہ دوپٹہ کو پھینک دو تو تم نے وہاں بھی اپنی چلائی.....

میں تمہیں دوسرا دوپٹہ لا کر دے دیتا" اس نے ڈانٹتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"رفعت بی سٹور روم کی صفائی کر رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور.... اور وہاں فیصل بھائی بھی تھے (ندا کے ہسبنڈ)

تو... تو مجھے دوپٹہ اتارنا ٹھیک نہیں لگا" اس نے گھبراتے ہوئے کہا

احمر بات کا احساس ہوا وہ فیصل کی وہاں موجودگی بھول گیا تھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 201 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ٹھیک ہے لیکن دوبارہ ایسی حرکت مت کرنا جو کام ہو ملازمہ ہیں گھر میں" احمر نے کہا  
اور ہاتھ میں لی ہوئی ٹیوب اس کے سامنے کی

"اگر ہاتھ وغیرہ جلا ہے تو لگا لو" احمر نے کہا

"نن... نہیں مم.... میں..." وہ کچھ کہہ رہی تھی کہ اس کی نظر احمر کے ہاتھ پر جو جلا ہوا

تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
**Support@classicurdumaterial.com**

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"احمر یہ... یہ آپ کا ہاتھ جل گیا ہے" اس نے احمر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

جسے احمر نے جھٹکے سے چھڑوایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں زیادہ نہیں ہے" احمر نے بے دھیانی سے کہا

"زیادہ ہے لائیں میں ٹیوب لگا دوں" اس نے ہاتھ دوبارہ پکڑتا چاہا مگر احمر نے مزید پیچھے کر لیا

"میں لگا لوں گا" احمر نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ٹیوب لگانی شروع کر دی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"مجھے دیں" اس نے احمر کے ہاتھ سے ٹیوب چھینی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہیں زمین پر بیٹھ کر اس کے ہاتھ پر لگانے لگی

اور احمر کو اس کا یوں حق جتنا اچھا لگا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ ٹکٹکی باندھے گھور رہا تھا



آج آفس کی چھٹی تھی تو وہ نماز پڑھ کر دیر تک سوتا رہا

وہ جب نہا کر نکلی تو صوفے پر احمر گہری نیند سو رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ چلتی ہوئی اس کے پاس گئی اور وہیں زمین پر بیٹھ گئی

اسے ناجانے کیوں احمر پر پیار آنے لگا

اس کے چہرے کی معصومیت

اسے اپنی طرف مائل کر رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھائیاں سے گوندھا یہ شخص جو میرا مزاجی خدا ہے  
میرا محرم میں نے اسے کتنی تکلیف دی اس کا دل دکھایا اور اس نے مجھ سے کبھی کچھ  
نہیں کہا"  
اس نے دل میں سوچا

اس نے ایک نظر احمر کے چہرے کو دیکھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پھر مسکرا دی اور کھڑی ہو گئی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مگر چونکہ وہ نہا کر نکلی تھی اس کے بالوں سے پھسلتے کچھ قطرے احمر کے چہرے پر جا  
گرے

احمر نے آنکھیں جھٹ سے کھولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

سامنے فاطمہ کھڑی تھی

اسے جاگتا دیکھ جھٹ سے پلٹی

□♥□□♥□□♥□□♥□

وہ جب نیچے آیا تو ناشتہ لگ چکا تھا

فاطمہ اسے سیڑھی اترتے دیکھ مسکرا دی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ چلتا ہوا ٹیبل تک آیا

کرسی کھینچ کر بیٹھا

تو فاطمہ اس کے کپ میں چائے ڈالی

جو عموماً نگہمت ہی کرتی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کھانے لگا تو ہاتھ نظر آئے جو جل گئے تھے  
فاطمہ نے اسے دیکھا پھر پراٹھے کا ٹکڑا توڑا اور اس کے منہ تک لائی  
احمر نے نوالے کو دیکھا پھر اس کے چہرے جس پر مسکراہٹ تھی

"کھالیں نا" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمر نے فاطمہ کا یہ روپ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ حیران تھا

اس نے نوالا منہ میں لے لیا پر نظر فاطمہ پر ہی تھی



## CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ اس کو اچانک کیا ہوا ہے؟" احمر نے دل میں سوچا



"پاپا سوری وہ جو گاڑی آپ نے دی تھی نا وہ چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو وہ" اس نے شرمندگی سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"نہیں پاپا" فاریہ نے کہا

"گاڑی دیکھ کر چلانی چاہیے غلطی تو انسان ہو جاتی مگر کبھی کبھی مہنگی بھی پڑ جاتی ہے غلطی" انھوں نے سمجھاتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یاد نہیں ایک احمر کا بھی ایکسیڈنٹ ہوا تھا  
کتنی چوٹ آئی تھی اسے اور وہ سامنے گاڑی میں تو جو لڑکا تھا اس کی تو ڈیٹھ ہی ہو گئی تھی  
"

فاریہ خاموشی سے سن رہی تھی

"کیا؟ مگر مجھے تو پتا نہیں چلا اس بات کا یہ تو میں نے آپ کے منہ سے سنا ہے آج"

فاریہ کو جھٹکا لگا

"فیروز نے رفا دفا کروادیا کروا دیا تھا کیس خیر اس پارٹی نے بھی کو پرو بلم کی ریڈیٹ نہیں

کی تھی کسی مولوی کا گھرانہ تھا ایک ہی بیٹا تھا لیکن ایک طرح سے عافیت ہی جانو ورنہ  
کیس سٹرونک تھا کافی احمر کو جیل ہو سکتی تھی...."

فاریہ ان کی بات سنتی بکی بکی رہ گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

کہ ان لوگوں نے کتنی آسانی سے بات چھپالی تھی



شام کا وقت ہو چلا تھا وہ لان میں بیٹھا تھا

فاطمہ چائے کی ٹرے ہاتھ میں لیے چلتی ہوئی آئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ایک بات بتاؤ؟" احمر نے سوال کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ تم اچھی بیوی کے فرائض کیوں انجام دے رہی ہو جب کہ تمہیں مجھ سے محبت تک نہیں" احمر نے دو ٹوک کہا

"اگر میں کہوں کہ مجھے آپ کی محبت کا احساس ہو گیا تو؟" اس نے کپ اٹھاتے ہوئے کہا

"مجھے احسان نہیں چاہیے مت کرو کچھ بھی ترس کھا کر" احمر نے ناگواری سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ لمحہ بھر خاموش رہی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اگر میں کہوں کہ مجھے آپ سے آپ کی محبت سے آپ کی اچھائیوں سے محبت ہو گئی

تو؟" فاطمہ کی آنکھوں میں چمک تھی

احمر اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہی بھوری بڑی بڑی آنکھیں

جن میں اس نے ہمیشہ اپنے لیے بیزاری دیکھی تھی

آج کچھ اور ہی دکھا رہی تھی

تبھی گیٹ سے اندر آتی گاڑی دکھائی دی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "ارے موم ڈیڈ آپ لوگ۔۔۔ کیسے ہیں" وہ اٹھ کر ان کی طرف بڑھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بلکل ٹھیک تم لوگ بتاؤ" نگمت نے پاس آتے ہوئے کہا

"چائے منگواتی ہوں میں آپ لوگوں کے لیے" فاطمہ نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں بیٹا بہت تھک گئے ہیں آرام کریں گے بس اب" نگہت نے کہا اور اندر کی طرف  
بڑھ گئی



وہ رات کے کھانے کے بعد کمرے میں آکر لیٹ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

وہ جب کمرے میں آئی تو وہ بیڈ پر کبیل لیے آرام سے سو رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی پھر جا کر اس کے برابر بیڈ پر آ بیٹھی

"احمر ہاں مجھے تم سے محبت ہو گئی" فاطمہ نے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 213 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا؟" احمر نے جھٹ سے آنکھیں کھولی

"تم... آپ سوئے نہیں" فاطمہ بوکھلائی

"نہیں سو جاتا تو تمہارا اظہارِ محبت کیسے سنتا؟" احمر نے اسے خود سے قریب کرتے ہوئے

کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"لیکن میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں" فاطمہ نے شرارت سے کہا

"تو اب کہ دو" احمر کی آنکھوں میں چمک تھی

فاطمہ مسکراتے ہوئے نظریں جھکا گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہی گہری گھنی ہنوز پلکیں

"تم نے اتنا تنگ کیا تھا مجھے تھوڑی تو سزا بنتی ہے" احمر نے دل میں سوچا

اور جھٹ سے اٹھ گیا

"کہاں جا رہے ہیں؟" فاطمہ نے حیرانی سے پوچھا

"اپنی جگہ پر سونے" احمر نے صوفے پر تکیہ رکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہ صوفے پر آنکھیں موندے لیٹ گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور فاطمہ اسے دیکھتی رہ گئی

□♥□♥□♥□♥□♥□

اس کی جب آنکھ کھلی تو احمر سو رہا تھا وہ ہر روز اس سے پہلے اٹھ کر مسجد پہنچ جاتا تھا اور  
آج وہ سکون کی نیند سو رہا تھا

اس نے احمر کو اٹھایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہ آنکھیں مسلتا اٹھا اور بنا کچھ کے واش روم چلا گیا

اور فاطمہ کو بلا وجہ ہی اس پر ہنسی آگئی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 216 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# CLASSIC URDU MATERIAL



ناشتے کے بعد فیروز اور احمر آفس چلے گئے تھے

اور نگمت اور فاطمہ لاؤنج میں بیٹھ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"نہیں ندا آگئی تھی کل" فاطمہ نے بتایا

"اچھا سہی...." نگمت نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تجھی سامنے سے فاریہ آتی دکھائی دی

"ہیلو فاطمہ کیسی ہو؟" اس نے آتے ہی فاطمہ سے پوچھا

"ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟" فاطمہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support @ [classicurdumaterial.com](mailto:classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آج کل تو آتی نہیں تم فاریہ؟" نگہت نے سوال کیا

"بس آنٹی یونیورسٹی سے آتی ہوں تمھک جاتی ہوں کہیں جانے کا دل ہی نہیں کرتا" فاریہ

نے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

- 218 -

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر کل تو چھٹی تھی میں آ بھی رہی تھی پھر میں نہیں آئی  
کچھ گیسٹ آئے تھے آپ کے گھر آئی تھنک" فاریہ نے الجھتے ہوئے کہا

"ہاں فاطمہ کی بہن تھی وہ" نگمت نے کہا

"اچھا کتنے بہن بھائی ہیں آپ لوگ؟" وہ فاطمہ سے مخاطب تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"ہم دو بہنیں ہیں بس ایک بھائی بھی تھا ان کی دیتھ ہو گئی تھی تقریباً دو سال پہلے"

فاطمہ نے بتایا

"اچھا شادی شدہ تھا بھائی آپ کا" فاریہ نے دوبارہ پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں منگنی ہوئی تھی بس مگر ایک کار ایکسیڈنٹ میں.... شاید قسمت میں یہی لکھا تھا"  
فاطمہ کی آنکھوں میں نمی تیر آئی تھی

"سوری فاطمہ میں آپ کو ہرٹ کیا" فاریہ نے شرمندگی سے کہا

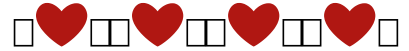
"ارے کوئی بات نہیں" فاطمہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور وہ دونوں یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگیں  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مگر نگہت کا دماغ فاطمہ کی باتوں کے ارد گرد گھومتا رہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"فیروز اس نے خود بتائی ہے یہ بات "نگت نے کہا

"مگر یہ بھی تو ہو سکتا ہے جو تم سوچ رہی ہو وہ غلط ہو" فیروز نے کہا

نہیں ہوتا فیروز "نگت جھنجھلائی "Coincidence" ہر چیز میں

"تو تم کیا کہنا چاہتی ہو کہ احمر کی گاڑی سے شخص اس دن مرا تھا وہ فاطمہ کا بھائی

تھا؟" فیروز نے صاف پوچھا

"ہاں آپ نے کہا وہ ایک مولوی کا گھرانا تھا اور وہ اکلوتا بیٹا تھا اور دوسری بات کہ فاطمہ

دو سال پہلے کا بتا رہی ہے جبکہ احمر کا ایکسیڈنٹ بھی دو سال پہلے ہی ہوا تھا" نگت

پریشان ہوئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

"اب اس بات کو یہی ختم کرو یہ بات... " وہ کہتے کہتے رکا

دروازے پر احمر کھڑا تھا جو ان کی ساری بات سن چکا تھا

اس کے ہاتھ میں فائل تھی شاید وہ فیروز سے کچھ سائن وغیرہ کروانے آیا تھا

نگہت اور فیروز کے حواس اڑ گئے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جب کمرے میں آئی تو وہ احمر آنکھیں موندے راکنگ چیئر پر جھول رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ چلتی ہوئی اس کے قریب آئی

"کیا سوچ رہے ہیں؟" فاطمہ نے قریب آکر پوچھا

احمر نے یک دم آنکھیں کھولی

سامنے وہی چہرہ مسکرا رہا تھا

وہی آنکھیں چمک رہی تھی جس سے وہ بے حد محبت کرتا تھا

وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

"احمر کیا دیکھ رہے ہیں؟" اس نے مسکرا کر پوچھا

احمر خاموش رہا بس دو آنسو اس کی آنکھ سے گرے

## CLASSIC URDU MATERIAL

"احمر کیا ہوا آپ رو رہے ہیں؟" وہ پریشان ہوئی اور وہیں اس کے پاس زمیں پر بیٹھ گئی

"نہیں کچھ نہیں" احمر نے گال صاف کرتے ہوئے کہا

اور پھر سے سنجیدہ ہو گیا

"مجھے نہیں بتائیں گے" فاطمہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

اور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے گرفت مضبوط کی

"کہا نا کچھ نہیں ہوا جاؤ جا کر سو جاؤ" اس نے غصہ سے کہا

اور جھٹکے اپنا ہاتھ چھڑوایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اگر آپ میری وجہ سے تکلیف میں ہیں میں کان پکڑ کر سوری کر رہی وہ میری بھول  
تھی میں آپ کو نہیں سمجھ سکی آپ کی محبت کو نہیں سمجھ سکی پلیز مجھے معاف کردو"  
فاطمہ نے نم آنکھوں کے ساتھ کہا

وہ خاموش تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"میں آپ سے بہت محبت..."

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

وہ بات مکمل کرتی اس سے پہلے ہی احمر چیخا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جاؤ یہاں سے مجھے اکیلہ چھوڑ دو"

احمر کے چیخنے پر وہ سہم گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

آنسو آنکھوں سے رواں تھے

وہ یک دم اٹھی اور بھاگتی ہوئی بیڈ تک گئی

"یہ میں کیا کر ہوں؟"

یہ قسمت نے میرے ساتھ کیسا کھیل کھیلا ہے

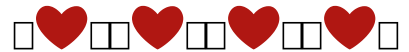
فاطمہ کو سچائی کا پتا چلا تو مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو؟"

وہ یونہی آنکھیں موندے سوچتا رہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



## CLASSIC URDU MATERIAL

"دو سال پہلے احمر کا ایکسیڈنٹ ہوا اور دو سال پہلے ہی فاطمہ کے بھائی کا بھی ایکسیڈنٹ ہوا....."

کرتی ہے belong فاطمہ ایک اسلامی گھرانے سے

جبکہ جو شخص احمر کی وجہ خالق حقیقی سے ملا تھا

وہ بھی اسلامی گھرانے سے ہی تھا

ایکسیڈنٹ میں فاطمہ کے اکلوتے بھائی کی ڈیڑھ ہو گئی

"Interesting" وہ بھی اس کے اپنے شوہر کے ہاتھوں....

خوشی کی ایک لہر اس کے ہونٹوں کو چھو گئی

اب آئے گا مزہ "WaoO" اور فاطمہ اس بات سے بے خبر

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 227 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ برٹرائی

"پہلے احمر کے خیلاف ثبوت تو اکھٹا کرلوں مسٹر احمر شہروز بخت فاریہ کو ٹھکرانے کی سزا تو بھگتنی ہی پڑے گی"

فاریہ کا ایک زور دار قہقہہ کے کمرے میں گونجا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"یار میں کیا کروں؟" احمر نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تجھے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح آج تک یہ چھپی ہوئی تھی آگے بھی

چھپی رہے گی" عادل نے کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"اس پتا لگ گئی کبھی تو وہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی میں اسے کھونا نہیں چاہتا"

احمر نے لاچاری سے کہا

"مگر اسے بتائے گا کون؟ یہ بات صرف انکل آنٹی اور تو جانتا ہے بس" عادل نے سمجھایا

"ہاں مگر میں اسے سب خود بتا دوں گا" احمر نے فیصلہ سنایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یار کیوں اپنا گھر خراب کر رہا ہے؟ "عادل مے پھر کہا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں اسے بتا دوں گا باقی اللہ بہتر کرے گا" احمر نے کہا

اور سوچ میں پڑ گیا کہ وہ کیسے بتائے گا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہائے آنٹی کیسی ہیں آپ؟" فاریہ نے آتے کہا

"میں ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو" نگمت نے کہا

"فاطمہ نظر نہیں آرہی؟" فاریہ نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"وہ اپنے روم میں ہے سر میں تمہا اس کے تو آج روم میں ہی ہے" نگمت نے ٹی وی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اچھا میں طبیعت پوچھ کر آتی ہوں" کہتے ہوئے فاریہ سیڑھیاں چڑھنے لگی

اس نے نوک کیا اور دروازہ کھولا تو فاطمہ صوفے پر لیٹی تھی اسے دیکھتے ہی اٹھ بیٹھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 230 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ارے فاریہ تم آؤ" فاطمہ مے مسکرا کر کہا

آنٹی نے بتایا کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو میں نے سوچا طبیعت پوچھ لوں "  
فاریہ نے پاس آتے ہوئے کہا

"ہاں بس تھوڑا سا سر میں درد تھا میڈیسن لی ہے میں نے" فاطمہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "اچھا" فاریہ نے مختصر کہا

"اور تم سناؤ کیا چل رہا ہے آج کل" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"بس یونیورسٹی .... ایک ہفتے پہلے تو میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا پاپا اتنا غصہ ہوئے " فاریہ نے کہا

"کیا؟ چوٹ وغیرہ تو نہیں لگی زیادہ؟" فاطمہ نے تشویش سے پوچھا

"ارے نہیں میں تو ٹھیک ہوں بس بچانے والا تو خدا ہے جیسے دو سال پہلے احمر کا بہت

بڑا ایکسیڈنٹ ہوا تھا مگر تھینک گاڈ کہ اسے زیادہ چوٹ نہیں آئی تھی" فاریہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"احمر کا ایکسیڈنٹ؟" فاطمہ حیران ہوئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں دو سال پہلے ہوا تھا بہت بڑا ایکسیڈنٹ ہوا تھا سامنے گاڑی والے کی تو بیچار کی ڈیٹھ

ہی ہو گئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

بچارہ سوسائٹی کے علاقے میں رہتا تھا میرا پاپا کے ہو سپیٹل میں تو وہ آیا تھا میرا پاپا کا  
ہو سپیٹل ہے وہاں "فاریہ نے ہم چھوڑا

فاطمہ خاموش تھی

"کوئی شہروز نامی بندہ تھا مولوی گھرانے سے تھا بیچارہ

ایک ہی بیٹا تھا ان کا میرے پاپا کو تو بہت غصہ آیا تھا پولیس کو انفرم کرنے والے تھے  
مگر فیروز انکل اور احمر نے بات کو وہیں دبا دیا....

پھر ان کے گھر والوں نے بھی احمر کے خیلاف کوئی ایکشن نہیں لیا "فاریہ نے بتایا

"تمہیں یہ سب کیسے پتا؟" فاطمہ چانچتی نظروں سے اسے دیکھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میرے پاپا نے مجھے بتایا ہے ان کے ہوسپیٹل میں ڈیپتھ سرٹیفکیٹ بنا تھا اس لڑکے کا" فاریہ نے یک دم کہا

فاطمہ خاموش تھی الجھی ہوئی تھی

"اچھا فاطمہ میں چلتی ہوں اسائنمنٹ بنانی تھی مجھے" کہتی ہوئی فاریہ کھڑی ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور کمرے سے نکل گئی مگر فاطمہ وہیں بیٹھی رہی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اس کے دماغ میں ہزاروں سوال تھے جن کا جواب اس کے پاس نہیں تھا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



"موم فاطمہ کہاں ہے" اس نے آتے ہی پوچھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 234 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اپنے روم میں ہوگی بیٹا کیوں خیریت؟" نگہت نے کہا

اتنا سنتے ہی وہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر گیا

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا تو فاطمہ صوفے پر گھٹنوں پر سر جھکائے بیٹھی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com وہ چلتا ہوا اس کے پاس گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "فاطمہ" احمر نے پکارا

مگر وہ اسی طرح بیٹھی رہی

"فاطمہ" احمر اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی

اور احمر کے گلے لگ گئی

سسکیوں کے ساتھ وہ رو رہی تھی

"فاطمہ کیا ہوا؟" وہ پریشان ہوا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"وہ کہہ رہی تھی کہ آپ نے ایسا کیا ہے.....  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ... وہ جھوٹ کہہ رہی ہے نا احمر...؟"

وہ بچکیوں کے ساتھ بول رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کس نے کہا ہے تمہیں یہ؟" احمر نے پوچھا

"فاریہ... " فاطمہ نے روتے ہوئے کہا

احمر کی آنکھوں میں خون اتر آیا

"احمر وہ جھوٹ کہہ رہی ہے نا" فاطمہ نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"فاطمہ میں تمہیں بتانا ہی چاہتا تھا کہ...." احمر کی بات سن کر فاطمہ یک دم پیچھے ہٹی

احمر اسے ہی دیکھ رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ سچ ہے؟" فاطمہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"ہاں مگر..."

"بس" اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا

"فاطمہ میری بات سنو ایک بار...." احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مگر میری بات...."

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اگر آپ نہیں گئے تو میں چلی جاؤں گی"

فاطمہ نے غصہ سے کہا

اور احمر چپ چاپ کمرے سے چلا گیا

□♥□♥□♥□♥□♥□

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیوں کیا تم نے ایسا؟" احمر نے اسے بازو سے پکڑا

"کیا؟" فاریہ نے پوچھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا کہا ہے تم نے فاطمہ کو؟" احمر نے غصہ سے کہا

"وہی جو سچ ہے" اس نے ڈھٹائی سے کہا

"کیوں کیا تم نے ایسا فاریہ میں تمہیں اپنی دوست مانتا تھا" احمر نے چیخ کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@Classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں نے تم سے کبھی محبت نہیں کی میں ہمیشہ سے فاطمہ سے محبت کی ہے" احمر نے سنجیدگی سے کہا

"لیکن کیوں ایسا کیا ہے اس میں جو مجھ میں نہیں" فاریہ نے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 240 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"جو اس میں ہے نا وہ تم میں نہیں وہ اپنی خوشی کے لیے کسی کو دکھ نہیں دیتی جیسے تم نے مجھے دیا ہے

اور اب تم سے نفرت کرتا ہوں سنا تم نے نبرت کرتا ہوں "احمر نے چبا کر کہا  
اور وہاں سے نکل گیا

مگر فاریہ کی سماعت سے جملہ ٹکراتا رہا

"میں تم سے نفرت کرتا ہوں-----"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات گہری تھی مگر وہ دونوں ہی جاگ رہے تھے کمرے میں مکمل خاموشی تھی

وہ صوفے پر لیٹا تھا مگر نظر بیڈ پر بیٹھی فاطمہ پر تھی جس نے اس سے دوبارہ بات نہیں

کی تھی بس روئے جا رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا یہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی؟"

احمر نے دل میں کہا

پوری رات گزر گئی تھی مگر وہ سو نہیں سکے

فجر کی آذان کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمر جھٹکے سے اٹھا اور بیڈ پر بیٹھی فاطمہ کے پاس گیا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا مسئلہ ہے یار پوری رات ہو گئی تمہیں روتے ہوئے

میں مانتا ہوں میری غلطی ہے مگر...." احمر بات مکمل نہیں کر پایا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر کیا ماننے سے میرا بھائی واپس آجائے گا؟" فاطمہ نے جھٹ سے کھڑے ہو کر کہا

"فاطمہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا تھا کچھ وہ ایک حادثہ تھا" احمر نے اسے بازوؤں سے پکڑتے ہوئے کہا

"حادثہ تھا تو چھپایا کیوں؟" فاطمہ چیخی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمر خاموش ہو گیا تھا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

شاید اس کے پاس جواب نہیں تھا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں نے کتنا بھروسہ کیا آپ پر احمر میں تو آپ سے محبت بھی کرنے لگی تھی اور آپ نے...." فاطمہ نے آنسوؤں بہاتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیوں احمر.... کاش کہ مجھے یہ سچائی پتا چلتی ہی نا کبھی --- اب میں کیا کروں" فالہ  
کی آواز میں لاچاگی تھی

"میں نے آپ کو سب کچھ مان لیا تھا پھر کیوں کیا...." وہ احمر کا گریبان پکڑتے  
ہوئے چیختی

"تمہیں مجھ پر بھروسہ ہی نہیں فاطمہ ارے میں کسی کو کیا ماروں گا جو دو سال سے

تمہارے عشق میں مر رہا تھا"

احمر نے کہا

"اس دن جب تم نے مجھے بہت سی باتیں سنائی تھی شاپ کے باہر تو میں پاگل ہو گیا تھا  
میں اپنے حواس میں نہیں تھا میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا پھر میرے سامنے ایک گاڑی آئی  
اور....

## CLASSIC URDU MATERIAL

فاطمہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا کچھ بھی"

احمر کی آنکھوں میں آنسو تھے

تبھی فاطمہ کے ہاتھوں کی گرفت کمزور پڑ گئی احمر کے گمبان پر

فاطمہ کی آنکھیں بند ہونے کو تھی

وہ چکرا کر گرتی اس سے پہلے ہی احمر نے اسے تھام لیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"فاطمہ کیا ہوا" فاطمہ... فاطمہ" احمر زور زور سے اس کا گال تھپتھپا رہا تھا مگر وہ بے ہوش

ہو چکی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



جب اسے ہوش آیا تو وہ کمرے میں اکیلی تھی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 245 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہاں کوئی نہیں تھا

اس نے اٹھنے کی کوشش کی مگر اس کے جسم میں اتنی ساکت باقی نہیں تھی

جسم بخار سے تپ رہا تھا

ہونٹوں پر خشکی آگئی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آہستہ آہستہ چلتی دروازے تک آئی اسے نیچے سے کچھ آوازیں آتی سنائی دی

وہ دروازہ کھولے نیچے کا منظر دیکھنے کی کوشش کرنے لگی

## CLASSIC URDU MATERIAL



"اس دن جو ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ صرف ایک حادثہ تھا فرقان" فیروز نے غصہ سے کہا

"ہاں پوچھو اپنی بیٹی سے اس نے ہمارے گھر میں آگ کیوں لگائی ہے" نگہت چیخنی

"میری بیٹی نے ایسا کچھ نہیں کیا" فرقان صاحب بھی دھاڑے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

نے کہا

"فاریہ جواب دو کہو کہ تم نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا" فرقان صاحب فاریہ سے مخاطب

تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

"یہ کیا بولے گی میں بتا رہا ہوں اگر میری بیوی کو کچھ بھی ہونا تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا" احمر چیخا

"بیوی بیوی ارے بھاڑ میں جائے تمہاری بیوی وہ مر جائے تو میری بھی جان چھوٹے اور...." فاریہ کچھ اور کہتی اس سے پہلے ہی اس کے گال پر زور دار تھپڑ لگا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"تم نے میری بیٹی پر ہاتھ کیسے اٹھایا؟" فرقان صاحب احمر کی طرف بڑھے  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تم نے اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے مجھ پر ہاتھ اٹھایا؟

اسی لیے.... اسی لیے میں نے اسے بھڑکایا تاکہ وہ تمہیں چھوڑ کر چلی جائے مگر ایلے تمہاری جان نہیں چھوڑے گی

وہ---- میں تم سے اتنی محبت کرتی ہوں اور تم نے مجھ پر ہی....." فاریہ چلائی



## CLASSIC URDU MATERIAL

"اسے جانا ہوگا تمہاری لائف زندہ یا....."

احمر نے بات کاٹی

"بس اب ایک لفظ نہیں اس کے خلاف تم کیا محبت کروگی کسی سے تم صرف خود سے محبت کرتی ہو" احمر نے غصہ سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا میں اس لڑکی کو جان سے مار دوں گی" وہ بے قابو تھی

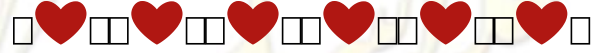
"کیوں مارو گی تم اسے..... اس کا شوہر ابھی زندہ ہے مارنا ہے تو خود کو مار لو" احمر اپنے

حواس کھو چکا تھا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"چلو یہاں سے" فرقان اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا  
مگر احمر کا آخری جملہ گھونجتا رہا اس کی سماعت سے



"احمر" فاطمہ نے آواز دی  
سب نے سیرہی کی طرف دیکھا  
جہاں فاطمہ کھڑی تھی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"فاطمہ" وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس گیا  
"نیچے کیوں آئی تم"

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے فاطمہ کو تھامتے ہوئے کہا

"پانی" وہ بس اتنا کہ پائی

"رفعت بی پانی لائیں" احمر نے پکارا

اور اسے تھامتا اوپر جانے لگا

□♥□♥□♥□♥□♥□

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"اس لڑکی کی وجہ سے میں کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہا" فرقان نے پاس کھڑی

فاریہ کو دیکھتے ہوئے بیوی کو کہا

"میرے لاڈپیار نے اس کو بگاڑا ہے جو یہ آج کسی کا گھر خراب کر رہی ہے صرف اپنے

مفاد کے لیے"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میرا غرور تھا اس میں اس نے سب توڑ دیا" فرقان چینا

فاریہ خاموش تھی بس آنسو بہ رہے تھے

(مارنا ہے تو خود کو مار لو)

احمر کی آواز گونج رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی کمرے میں گئی اور دروازہ لوک کر لیا

فاریہ دروازہ کھولو اس کی ماں چیخ رہی تھی



## CLASSIC URDU MATERIAL

جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے 4 بج رہے تھے اس نے کمرے میں۔ نظر دوڑائی احمر  
اس کے بالکل برابر بیڈ پر بیٹھا تھا ٹیک لگائے آنکھیں بند تھیں شاید سو رہا تھا یا شاید آنکھ لگ  
گئی تھی

فاطمہ بہتر فیل کر رہی تھی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور احمر کو دیکھنے لگی  
دو آنسو اس کی آنکھ سے گرے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

(اسلام ہے تمہارے پاس؟ ارے پہلے جا کر اپنے رب کو راضی کرو)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے اپنا جملہ یاد آیا

(اگر میری بیوی کو کچھ بھی ہونا میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا)

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 253 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

(میں نے ہمیشہ فاطمہ سے محبت کی ہے)

"ابا آپ کا فیصلہ غلط تھا...." اس کے دل سے آواز آئی

"یہ اچھائیوں سے گوندھا شخص واقع ہی ہیرا ہے

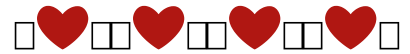
میں اس کے لائق نہیں ابا" آنسو صاف کرتے ہوئے اس نے دل میں سوچا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"میں اب اسے اور تکلیف نہیں دوں گی" وہ سوچنے لگی



وہ مسجد گیا اور فجر کی نماز ادا کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میں اسے پھر سے کھونا نہیں چاہتا

یا اللہ ہماری پریشانیاں دور کر دے بس وہ مجھے معاف کر دے  
میں.... میں بابا کو کیا کہوں گا کہ میں اسے خوش نہیں رکھ پایا؟  
اللہ مجھ پر رحم فرما دے میں اس کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا...  
اس کو کوئی تکلیف نہ ہو کبھی... کبھی بھی نہیں."

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور کتنی ہی دیر وہ رو رو کر دعا مانگتا رہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج اسے بابا بہت یاد آیا تھا

جس کے پاس اس کی ہر پروہلم کا حل ہوتا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL



"ارے تم نیچے کیوں آئی ہو میں تمہارا ناشتہ اوپر ہی بھجوا دیتی" نگہت نے اسے سیرٹھی اترتے دیکھا

"میں ٹھیک ہوں آنٹی احمر نہیں آئے ابھی تک" فاطمہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اچھا آجائے گا تم یہاں آؤ بیٹھو" نگہت نے اسے بٹھاتے ہوئے کہا

"فاطمہ ایک بات کہوں" نگہت نے پاس بیٹھ کر کہا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"جی آنٹی" فاطمہ نے نگہت کی طرف دیکھا

"تم احمر کو معاف کر دو اس کی کوئی غلطی نہیں تھی وہ اس حادثہ کے بارے میں جانتا ہی نہیں تھا اس کو یہ بات تو معلوم تک نہیں تھی کہ اس کی گاڑی سے تمہارا بھائی.....

دیکھو بیٹا وہ ایک حادثہ تھا اس نے جان بوجھ کر کچھ نہیں.....

تم خود سوچو تمہیں لگتا ہے احمر جان بوجھ کر ایسا کر سکتا ہے؟ پھر بھی تمہیں سزا دینی

ہے تو تم مجھے دے دو

میرے احمر کو....."

نگہت نے التجا کی مگر فاطمہ اس کی بات کاٹی

"آنٹی مجھے اور گہنگار مت کریں معافی مانگ کر میں پہلے ہی احمر کو تکلیف دے کر

گناہوں میں دھنس چکی ہوں

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں اب آپ لوگوں کو اور تکلیف نہیں دوں گی

میں.... میں یہاں سے چلی جاؤں گی

میں نے اسے صرف دکھ کے سوا کچھ بھی نہیں دیا....." فاطمہ نے آنسوؤں کے ساتھ کہا

نگہت کی نظر پیچھے کھڑے احمر پر گئی جو فاطمہ کی بات سن چکا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

سرخ آنکھوں کے ساتھ تیزی سے فاطمہ کے پاس آیا

"جانا چاہتی ہو نا تم یہاں سے اٹھو" احمر نے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے کہا

"احمر یہ کیا کر رہے ہو تم چھوڑو اسے" نگہت نے تیز آواز میں کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

مگر وہ تیزی سے اس کا بازو پکڑے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا

فاطمہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی جو اسے بازو سے پکڑے کھینچتا ہوا لے جا رہا تھا

کمرے لا کر اس نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑا

اور تیزی سے الماری کی طرف گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بیگ اٹھا کر بیڈ پر رکھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور اس میں تیزی سے فاطمہ کے کپڑے ڈال رہا

نکال نکال کر

فاطمہ چپ چاپ اسے دیکھ رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"جانا چاہتی ہوں نا مجھے چھوڑ کر اٹھاؤ اپنا بیگ اور جاؤ یہاں سے" احمر نے بیگ بند کرتے ہوئے کہا

مگر زپ اٹک گئی تھی کپڑوں کی ترتیب نا ہونے کی وجہ سے اور بند نہیں ہو رہی تھی

اس کا بڑھ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

فاطمہ اس کو گھور رہی تھی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

بھگی آنکھوں سے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جاؤ" احمر چلایا

اور بیگ دکھیل کر نیچے پوری طاقت سے پھینکا

## CLASSIC URDU MATERIAL

بیگ ایک سائیڈ پر جا گرا تھا کچھ کپڑے نکل کر یہاں وہاں پڑے تھے

مگر اس بار فاطمہ نا ڈری نا سہمی  
وہ احمر کے غصہ کی وجہ جانتی تھی

وہ تیزی سے احمر کی طرف آئی اور اس سے لپٹ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> احمر خاموش رہا لمحہ بھر

پھر اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش کی

مگر اس نے گرفت اور مضبوط کر لی

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمر کے آنسوں برس رہے تھے جیسے

جب وہ اسے خود سے دور نہیں کر پایا تو

خود بھی لپٹ گیا اور آنسوؤں کو بہنے دیا

آج ان دونوں کی محبت شدت اختیار کر چکی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"نہیں میری غلطی تھی نا میں تم سے معافی مانگتا ہوں مجھے چھوڑ کر کبھی مت جانا فاطمہ"

احمر نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میں کہاں جاؤں گی آپ کو چھوڑ کر احمر...."

پتا میرے ابا نے مجھ سے کہا تھا ایک دن تم سمجھ جاؤ گی میں نے احمر کا انتخاب کیوں کیا...

آج مجھے پتا چل رہا کہ میں کتنی غلط تھی میرے ابا نے تمہارا انتخاب کیوں کیا تھا میں آج سمجھ گئی...." فاطمہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

اور احمر بھگی آنکھوں سے بھی مسکرا دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"فرقان کا فون آیا تھا معافی مانگ رہے تھے فاریہ کی غلطی کی" مہروز نے بتایا

"اس کی غلطی اس لائق نہیں تھی جو اسے معاف کیا جائے" نگہت نے ناگواری سے کہا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 263 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## CLASSIC URDU MATERIAL

"بتا رہے تھے فاریہ ہو سپیٹل میں ہے اس نے خود کشی کی کوشش کی تھی" فیروز نے  
نگہت کو دیکھتے ہوئے بتایا

"کیا؟ یہ لڑکی سچ میں پاگل ہے" نگہت نے حیرت سے کہا

تبھی فاطمہ اور احمر بھی وہاں آکر بیٹھ گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہو گئی ناراضگی ختم تم دونوں کی؟" نگہت نے انہیں خوش دیکھ کر کہا

"ہاں / نہیں" دونوں یک دم مختلف جواب دیے

نگہت اور فیروز نے حیرت سے انہیں دیکھا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 264 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر کھل کھلا کر ہنس دیے



وہ بیڈ پر بیٹھا تھا کوئی کتاب پڑھ رہا تھا جب فاطمہ کمرے میں آئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آئی بتا رہی تھی فاریہ ہو سپیٹل میں ہے اس نے نیند کو کافی گولیاں کھالی تھی" فاطمہ نے بتایا

"کیا؟" احمر کو حیرت ہوئی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 265 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں اس کے فادر کی کال آئی تھی معافی مانگ رہے تھے" فاطمہ نے بتایا

"ہمارا اب ان سے کوئی تعلق نہیں" احمر نے سنجیگی سے کہا

فاطمہ خاموش رہی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پھر یک دم احمر کے ہاتھ سے کتاب چھینی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "اس کو تو بند کریں آپ" فاطمہ نے جھنجھلا کر کہا

احمر نے اسے غصہ سے گھورا

وہ سمجھ نہیں سکی

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی کتاب چھیننے کی؟ یہ مت سمجھنا کہ میں دوسرے شوہروں کی طرح بیوی کے نخرے اٹھاؤں گا...."

میرے سامنے دوبارہ نظریں جھکا کر بات کرنا آئی سمجھ؟" احمر غصہ سے کہا

وہ یک ٹک اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"سنا نہیں تم نے نظریں جھکا کر کہا ہے نا" احمر دھاڑا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس نے فوراً نظریں جھکائی آنسوؤں میں نمی تیر آئی تھی

"بہت من مانیا کر لی تم نے دوبارہ تم نے ایسی ویسی کوئی بھی حرکت کی تو وہ حشر کرونگا  
تمہارا تم ہمیشہ یاد رکھو گی " احمر نے انگلی اٹھا کر اسے دھمکایا

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 267 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور وہ سہم کر پیچھے ہوئی  
وہ اہمر کے غصہ کی وجہ سمجھ نہیں سکی

اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرتے چلے گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

"ہمیں جانا چاہیے ہسپتال فاریہ کو دیکھنے آخر کو ہمارے گھر میں پٹی بڑھی ہے" فیروز نے  
کہا

"نہیں کوئی ضرورت نہیں فیروز ہم نے کتنا پیار دیا اسے اور اس نے....."

بس اب ہمارا کوئی بھی تعلق نہیں ان سے"

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 268 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

نگہت نے ناگواری سے کہا

"مگر فرقان کی تو کوئی غلطی نہیں تھی اس میں"

فیروز نے سمجھانا چاہا

"ان ہی کی غلطی ہے ساری ان کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ کر رکھ دیا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) "ہاں یہ تو ہے"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> فیروز بھی متفق ہوئے



## CLASSIC URDU MATERIAL

"فاریہ"

اسے حوش میں آتا دیکھ فرقان اس کی طرف بڑھے

پاپا "Am sorry" می... میں...

فاریہ نے کہا

"معافی نہیں لے گی تمہیں....."  
<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم نے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا؟"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

فرقان کی آنکھوں میں آنسو تھے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"Am sorry" پاپا میں آپ کو کبھی بھی تنگ نہیں کرونگی

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ شرمندہ تھی اپنے کیے پر



وہ نظریں جھکائے آنسوں بہا رہی تھی اب اس کے آنسوں شدت اختیار کر چکے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے فوراً غلطی کا احساس ہوا

"فاطمہ..... میں تو مزاق کر رہا تھا یا سچ میں میں مزاق کر رہا تھا" احمر نے اسے

چپ کروانے کے لیے ہاتھ بڑھائے کہ وہ یک دم اس پر برس پڑی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 271 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں ہاتھوں سے اسے مارنا شروع کر دیا

"ارے.. کیا کر رہی ہو.... مار کیوں رہی ہو مجھے میں نے تو مزاق کیا تھا"

وہ خود کے بچاؤ کے لیے تکیہ اٹھا چکا تھا

وہ بس اب احمر سے منہ موڑے بیٹھی روتی جا رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمر اپنی ہنسی کو مزید کنٹرول نہیں کر پایا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور ہنستا چلا جا رہا تھا

جس سے وہ فاطمہ کو اور تپا رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ پھر سے اسے مارنے لگی مگر اس بار احمر نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے خود سے قریب کیا

"چھوڑو مجھے" اس نے ناراضگی سے کہا

"اچھا رونا تو بند کرو یا ر مزاق کر رہا تھا" احمر نے پیار سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تم مجھ سے ڈرتی ہو؟" احمر نے پوچھا

"نہیں..." اس نے نفی میں سر ہلایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"پھر رو کیوں رہی تھی؟" احمر نے سوال کیا

"پتا نہیں" فاطمہ نے جواب دیا

"میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں تمہیں ڈانٹ سکتا ہوں....."

احمر نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں مگر زیادہ خوش فہم مت ہونا

میرا کوئی بھروسہ نہیں"

احمر نے شرارت سے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا کہا؟" فاطمہ نے کہا

"نہیں کچھ نہیں.... میں تو یہ پوچھ رہا تھا کہ مجھے

اب صوفے پر جانے کی تو ضرورت نہیں"

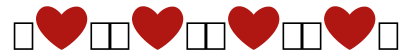
احمر نے ہنسی کنٹرول کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور اس کا قہقہہ کمرے میں گونجا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"پاپا میں آگے کی سڈیز انگلینڈ میں کرنا چاہتی ہوں ماموں کے پاس" فاریہ نے کہا

"کیا؟ کیوں یہاں کیا ہے" فرقان نے کہا

"بس پاپا میں یہاں نہیں رہنا چاہتی پلیز پاپا میں احمر کو بھولنا چاہتی ہوں" فاریہ نے منت

کی

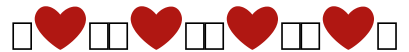
<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ٹھیک ہے مگر ابھی تم آرام کرو" وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئے

اور اس کی آنکھ سے آنسو چھلک گیا



Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 276 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جب نماز پڑھ کر آیا تو وہ آئینے کے سامنے کھڑی لپسٹک لگا رہی تھی

سفید رنگ کی فراک جس پر ہلکا سا کام تھا

دوپٹے کا حجاب بنائے

سفید رنگ میں اس کی رنگت اور بھی کھل رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تیار ہو" احمر نے پوچھا

"ہاں"



## CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے احمر کو مسکرا کر دیکھا

"کیسے لگ رہی ہوں"

اس نے احمر گھورتے دیکھا تو پوچھا

"بہت پیاری" احمر نے قریب آکر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور وہ مسکرا دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تم مسکراتی ہوئی بہت خوبصورت لگتی ہو جیسے کھلتا گلاب" احمر نے مسکرا کر کہا

"زیادہ رومینٹک ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں چلو" اس نے ہنستے

ہوئے احمر کا بازو پکڑے کمرے سے باہر نکل گئی

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 278 -

Pehli Nazar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL



وہ جب نیچے آئے تو سامنے نگہت کھڑی تھی

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو" نگہت نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) اور فاطمہ مسکرا دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کہیں جا رہے ہو دونوں؟" نگہت نے پھر سے سوال کیا

"جی آئی نذا کے گھر" فاطمہ نے کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اچھا اچھا" نگہت نے کہا

تبھی سامنے سے فاریہ آتی دکھائی دی

سب حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"آپ سب حیران ہو کہ اب یہاں کیوں آئی ہوں؟..... میں.... Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میں صرف معافی مانگنے آئی ہوں یہاں.....

میں نے آپ سب کو بہت تکلیف پہنچائی ہے میں معافی چاہتی ہوں پلیز مجھے معاف

کر دینا" اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

"میں دو دن بعد انگلینڈ جا رہی ہوں کوشش کروں گی دوبارہ یہاں کبھی نا آؤں....."

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 280 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے خود غرضی میں کیا اس کے لیے مجھے معاف کر دینا آپ سب مگر پلیز مجھ سے  
نفرت مت کرنا"

اس نے احمر کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہم تم سے ناراض نہیں ہیں ہم نے تمہیں کب کا معاف کر دیا" فاطمہ نے اس کے  
قرب آکر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"تھینک یو فاطمہ تم سچ میں بہت اچھی ہو میں نے تمہارا گھر خراب کیا اور تم نے مجھے پل  
Support@classicurdumaterial.com  
میں معاف کر دیا"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
فاریہ نے شرمندگی سے کہا

"بھول جاؤ سب باتیں اور ہمیشہ خوش رہنا" فاطمہ نے مسکرا کر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی آنکھ سے آنسوں گرے

اور وہ واپسی کے لیے پلٹ گئی

"احمر مجھ سے کبھی نفرت مت کرنا" اس نے کہا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتے باہر نکل گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں شاید" احمر نے مختصر کہا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اس کا کوئی قصور نہیں تھا ہماری غلطی تھی جو...." وہ کچھ اس سے پہلے ہی احمر بول اٹھا

"I love you"

احمر نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا

کچھ مجھے وہ خاموش رہی کہ شاید

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ بات بولنے کا ٹائٹم تو نہیں تھا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہ بنا جواب دیے قہقہانہ انداز میں ہنس دی

احمر بھی اپنی حرکت کو سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ ہنسنے لگا....

اور وہ اس کے کاندھے پر سر رکھے

Classic Urdu Material | by Irsa Rao

- 283 -

**Pehli Nazar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اپنی قسمت پر رشک کرنے لگی

کہ اسے احمر ملا

احمر کو بھی یک دم ہی اس کی اور فاطمہ کی پہلی ملاقات یاد آئی جب وہ اس کی گاڑی  
سے ٹکرائی تھی

اور اس کی پہلی نظر نے اس کو دیوانا کر دیا تھا....

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ختم شد۔۔۔